روزنامہ
C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعرات 31 جنوری 2008ء 21 محرم 1429 ہجری 31 صلح 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 26

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

جاننا چاہئے کہ کھلا کھلا اعجاز قرآن شریف کا جو ہر ایک قوم اور ہر ایک اہل زبان پر روشن ہو سکتا ہے جس کو پیش کر کے ہم ہر ایک ملک کے آدمی کو، خواہ ہندی ہو یا پارسی یا یورپین یا امریکن یا کسی اور ملک کا ہو، ملزم وساکت ولاجواب کر سکتے ہیں۔ وہ غیر محدود معارف وحقائق وعلوم حکمیہ قرآنیہ ہیں جو ہر زمانہ میں اس زمانہ کی حاجت کے موافق کھلتے جاتے ہیں اور ہر ایک زمانہ کے خیالات کا مقابلہ کرنے کے لئے مسلح سپاہیوں کی طرح کھڑے ہیں۔ اگر قرآن شریف اپنے حقائق ودقائق کے لحاظ سے ایک محدود چیز ہوتی تو ہرگز وہ معجزہ تامہ نہیں ٹھہر سکتا تھا۔

(ازالہ اوہام۔ روحانی خزائن جلد 3 صفحہ 255-256)

قرآن کی وہ اعلیٰ شان ہے کہ ہر ایک شان سے بلند ہے۔ وہ حکم ہے یعنی فیصلہ کرنے والا اور وہ مہیمن ہے یعنی تمام ہدایتوں کا مجموعہ ہے۔ اس نے تمام دلیلیں جمع کر دیں اور دشمنوں کی جمعیت کو تتر بتر کر دیا اور وہ ایسی کتاب ہے کہ اس میں ہر چیز کی تفصیل ہے اور اس میں آئندہ اور گزشتہ کی خبریں موجود ہیں اور باطل کو اس کی طرف راہ نہیں ہے، نہ آگے سے نہ پیچھے سے اور وہ خدا تعالیٰ کا نور ہے۔

(خطبہ الہامیہ۔ روحانی خزائن جلد 16 صفحہ 103)

قرآن شریف حکمتوں اور معارف کا جامع ہے اور رطب ویابس فضولیات کا کوئی ذخیرہ اپنے اندر نہیں رکھتا۔ ہر ایک امر کی تفسیر وہ خود کرتا ہے اور ہر ایک قسم کی ضرورتوں کا سامان اس کے اندر موجود ہے۔

(ملفوظات جلد اول ص 52)

قرآن جواہرات کی تھیلی ہے اور لوگ اس سے بے خبر ہیں!

(ملفوظات جلد 2 صفحہ 344)

نئی روح

ڈاکٹر گوکل چند صاحب پی ایچ ڈی بیرسٹرایٹ لاء لاہور رقمطراز ہیں کہ:۔

”غیر تربیت یافتہ اہل عرب میں جب رسول عربی کی تعلیم نے نئی روح پھونک دی تو وہ ساری مغربی دنیا کے استاد بن گئے اور علم و فتح و نصرت کا پھریرا ایک طرف بنگال اور دوسری طرف ہسپانیہ میں لہرانے لگا“۔

(آریہ مسافر جالندھر۔ دسمبر 1912ء صفحہ 11 بحوالہ: برگزیدہ رسول غیروں میں مقبول صفحہ 24)

خلافت جوبلی دعائیہ پروگرام

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صد سالہ خلافت جوبلی کی کامیابی کیلئے احباب جماعت کو نوافل روزوں اور دعاؤں کا پروگرام دیا ہوا ہے۔ احباب سے گزارش ہے کہ اس پروگرام کو پابندی سے جاری رکھیں اور ایک دوسرے کو بھی تلقین کرتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ خلافت کے بابرکت سایہ کو ہمیشہ ہمارے سروں پر قائم رکھے۔ آمین

مریم شادی فنڈ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنی زندگی میں جو آخری مالی تحریک فرمائی وہ ”مریم شادی فنڈ“ ہے۔

مورخہ 28 فروری 2003ء کے خطبہ جمعہ میں اس تحریک کا اعلان کرتے ہوئے آپ نے فرمایا:

”اس فنڈ کا نام مریم شادی فنڈ رکھ دیتا ہوں امید ہے کہ اب یہ فنڈ کبھی ختم نہیں ہوگا اور ہمیشہ غریب بچیوں کو عزت کے ساتھ رخصت کیا جاسکے گا۔“

(الفضل 6 مئی 2003ء)

احباب جماعت کو حضور کی اس تحریک میں خدا تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے ضرور حصہ لینا چاہئے اور اپنی شادیوں کے مواقع پر اس تحریک میں بھی ادائیگی کرنی چاہئے تاکہ مستحق، بے سہارا اور یتیم بچیاں بھی عزت کے ساتھ رخصت ہو سکیں نیز ایسے افراد جنہیں اللہ تعالیٰ نے مالی فراخی عطا فرمائی ہے وہ شکرانے کے طور پر اپنی استطاعت کے مطابق ضرور اس بابرکت تحریک میں شامل ہونے کی کوشش کریں۔ جزاکم اللہ

(ناظر اعلیٰ)

ہنر سیکھنے کا موقعہ

ربوہ کے رہائشی ایسے احمدی نوجوان جو کوکنگ اور بیکری کا ہنر سیکھنے میں دلچسپی رکھتے ہوں اور باروزگار بننا چاہتے ہوں فوری طور پر اپنی درخواستیں صدر صاحب محلہ کی تصدیق کے ساتھ نگران دارالصناعۃ کو پہنچا دیں۔ (نگران دارالصناعۃ ایوان محمود ربوہ)

مشعل راہ

آپس میں بھائی بھائی بن کر رہو

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ 12 ستمبر 2003ء میں شرائط بیعت میں سے نویں شرط کے متعلق تلقین کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

حضرت ابو ہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ اللہ عزوجل قیامت کے روز فرمائے گا اے ابن آدم! میں بیمار تھا تو نے میری عیادت نہیں کی۔ بندہ کہے گا۔ اے میرے رب! میں تیری عیادت کیسے کرتا جبکہ تو ساری دنیا کا پروردگار ہے۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا۔ کیا تجھے پتہ نہیں چلا کہ میرا فلاں بندہ بیمار تھا تو تو نے اس کی عیادت نہیں کی تھی۔ کیا تجھے معلوم نہ تھا کہ اگر تم اس کی عیادت کرتے تو مجھے اس کے پاس پاتے اے ابن آدم! میں نے تجھ سے کھانا طلب کیا تو تو نے مجھے کھانا نہیں دیا۔ اس پر ابن آدم کہے گا۔ اے میرے رب! میں تجھے کیسے کھانا کھلاتا جب کہ تو تو رب العالمین ہے۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا۔ تجھے یاد نہیں کہ تجھ سے میرے فلاں بندے نے کھانا مانگا تھا تو تو نے اسے کھانا نہیں کھلایا تھا۔ کیا تجھے معلوم نہیں تھا کہ اگر تم اسے کھانا کھلاتے تو تم میرے حضور اس کا اجر پاتے۔

اے ابن آدم! میں نے تجھ سے پانی مانگا تھا مگر تو نے مجھے پانی نہیں پلایا تھا۔ ابن آدم کہے گا۔ اے میرے رب! میں تجھے کیسے پانی پلاتا جب کہ تو ہی سارے جہانوں کا رب ہے۔ اس پر اللہ تعالیٰ فرمائے گا۔ تجھ سے میرے فلاں بندے نے پانی مانگا تھا۔ مگر تم نے اسے پانی نہ پلایا۔ اگر تم اس کو پانی پلاتے تو اس کا اجر میرے حضور پاتے۔

(مسلم کتاب البر والصلۃ باب فضل عیادۃ المریض)

پھر روایت ہے۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمام مخلوقات اللہ کی عیال ہے۔ پس اللہ تعالیٰ کو اپنے مخلوقات میں سے وہ شخص بہت پسند ہے جو اس کے عیال (مخلوق) کے ساتھ اچھا سلوک کرتا ہے اور ان کی ضروریات کا خیال رکھتا ہے۔

(مشکوۃ باب الشفقة و الرحمة على الخلق)

پھر ایک روایت آتی ہے حضرت علیؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک .... کے دوسرے .... پر چھ حق ہیں۔ نمبر 1۔ جب وہ اسے ملے تو اسے السلام علیکم کہے۔ نمبر 2: جب وہ چھینک مارے تو یرحمک اللہ کہے۔ نمبر 3: جب وہ بیمار ہو تو اس کی عیادت کرے۔

اور بعض لوگوں کو اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ بڑی اچھی عادت ہوتی ہے کہ خود جا کر خیال رکھتے ہوئے ہسپتالوں میں جاتے ہیں اور مریضوں کی عیادت کرتے ہیں خواہ واقف ہوں یا ناواقف ہوں۔ ان کے لئے پھل لے جاتے ہیں، پھول لے جاتے ہیں۔ تو یہ طریقہ بڑا اچھا ہے خدمت خلق کا۔

نمبر 4: جب وہ اس کو بلائے تو اس کی بات کا جواب دے۔ نمبر 5: جب وہ وفات پا جائے تو اس کے جنازہ پر آئے۔ اور نمبر 6: اور اس کے لئے وہ پسند کرے جو وہ اپنے لئے پسند کرتا ہے۔ اور اس کی غیر حاضری میں بھی وہ اس کی خیر خواہی کرے۔

(سنن دارمی، کتاب الاستیذان، باب فی حق المسلم علی المسلم)

پھر روایت ہے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"ایک دوسرے سے حسد نہ کرو۔ ایک دوسرے کو نقصان پہنچانے کے لئے بڑھ چڑھ کر بھاؤ نہ بڑھاؤ، ایک دوسرے سے بغض نہ رکھو، ایک دوسرے سے پیٹھ نہ موڑو یعنی بے تعلقی کا رویہ اختیار نہ کرو۔ ایک دوسرے کے سودے پر سودا نہ کرو بلکہ اللہ تعالیٰ کے بندے (اور) آپس میں بھائی بھائی بن کر رہو۔ .... اپنے بھائی پر ظلم نہیں کرتا۔ اس کی تحقیر نہیں کرتا۔ اس کو شرمندہ یا رسوا نہیں کرتا۔ آپؐ نے اپنے سینے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: تقویٰ یہاں ہے۔ یہ الفاظ آپؐ نے تین دفعہ دہرائے، پھر فرمایا: انسان کی بدبختی کے لئے یہی کافی ہے کہ وہ اپنے .... بھائی کو حقارت کی نظر سے دیکھے۔ ہر .... کا خون، مال اور عزت و آبرو دوسرے .... پر حرام اور اس کے لئے واجب الاحترام ہے۔

(روزنامہ الفضل 13 جنوری 2004ء)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم رانا عبدالغفور خاں صاحب سیکرٹری امور خارجہ لوکل انجمن احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی پوتی عزیزہ شائزہ ندرت بنت مکرم حافظ عبدالمتین خاں صاحب باب الابواب ربوہ نے پانچ سال کی عمر میں قرآن کریم ناظرہ کا دور مکمل کیا ہے۔ مورخہ 22 جنوری 2008ء کو تقریب آمین ہوئی جس میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے شرکت فرمائی۔ آپ نے بچی سے قرآن کریم سنا اور بعد میں دعا کروائی موصوفہ حضرت چوہدری نواب خان صاحب اور حضرت چوہدری غلام قادر خاں صاحب رفقاء حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو نور قرآن سے منور کرے اور دین و دنیا کی حسنات سے نوازے۔ آمین

فیوچر چیلنجز سیمینار

(زیر اہتمام نظارت صنعت وتجارت)

اللہ تعالیٰ کے فضل سے نظارت صنعت و تجارت کو مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے تعاون سے مورخہ 26 جنوری 2008ء کو ایوان محمود ہال ربوہ میں "فیوچر چیلنجز" کے نام سے ایک سیمینار منعقد کرنے کی توفیق ملی جس کا مقصد نوجوانوں کو کاروبار کی طرف توجہ دلانا اور بیکاری کو ختم کرنا تھا۔ پروگرام کے مہمان خصوصی مکرم زاہد شاکر صاحب تھے جن کا تعلق لاہور سے ہے اور الیکٹرونکس کا بزنس کرتے ہیں۔ پروگرام کا آغاز شام 6:45 بجے ہوا۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد پروگرام کا تعارف مکرم اکبر احمد صاحب نائب ناظر صنعت وتجارت نے پیش کیا۔ مکرم ناظر صاحب امور عامہ نے مزید تعارف پیش کرتے ہوئے فرمایا کہ صدر انجمن احمدیہ نے صنعت وتجارت کی مشاورت کے لئے ایک مرکزی بورڈ مقرر کر رکھا ہے جو نظارت کے توسط سے احباب جماعت کو کاروبار کے حوالہ سے قیمتی مشورے دیتا ہے۔ اس کے بعد محترم ناظر صاحب نے ممبران بورڈ کا الگ الگ تعارف کروایا۔

مکرم راجہ رفیق احمد صاحب سیکرٹری صنعت و تجارت ربوہ نے صدران محلّہ اور مقامی سیکرٹریان سے درخواست کی کہ وہ بے روزگاری کے مسائل کو حل کرنے کی کوشش کریں اور ایسے نوجوانوں کے ہاتھ پکڑیں جو بے روزگار ہیں۔ براہ راست نظارت صنعت وتجارت سے بھی رابطہ رکھیں اور کوشش کریں کہ ربوہ میں کوئی بیروزگار نہ رہے۔ اس کے بعد انہوں نے مہمان خصوصی مکرم زاہد شاکر صاحب کا تعارف پیش کیا۔

بعد ازاں محترم مہمان خصوصی نے نہایت ہی مفید اور اثر انگیز خطاب فرمایا جس میں انہوں نے حاضرین کو قیمتی نصائح فرمائیں۔ اور بعض نوجوانوں کے واقعات پیش کئے کہ کس طرح انہوں نے چھوٹے پیمانے سے کاروبار شروع کیا اور آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے وہ دینی و دنیاوی حسنات سے مالا مال ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بہت چھوٹے لیول سے کام شروع کیا مگر جذبہ تھا کہ کسی پر بوجھ نہیں بننا، ہاتھ نہیں پھیلانا اور محنت کرنی ہے پس چھوٹے سے چھوٹے کام سے آغاز کریں، کسی کام میں شرم یا عار محسوس نہ کریں۔ آپ کی محنت ایک عبادت ہے۔ اس کو اللہ تعالیٰ کبھی ضائع نہیں کرے گا۔

اس کے بعد سوال و جواب کا پروگرام ہوا۔ مکرم شیخ فرحت اللہ صاحب رحمت ٹیکسٹائل فیصل آباد، مکرم ماجد احمد خان صاحب نائب ناظم جائیداد، مکرم امیر علی صاحب الرحیم جیولرز کراچی (ممبران بورڈ) نے حاضرین کے سوالات کے جوابات دیئے۔ اس کے بعد دو افراد جن میں مکرم رائے وارث علی و مکرم سعید احمد نے اپنے بزنس شروع کرنے کے بارہ میں بتایا کہ کس طرح چھوٹے سرمایا سے کام شروع کیا اور اب خدا کے فضل سے بزنس اچھے مراحل پر ہے۔

مکرم ملک خالد مسعود صاحب نے سیمینار کے آخر پر اپنے اختتامی کلمات سے نوازا۔ انہوں نے نوجوانوں سے فرمایا کہ آپ عمر کے اس حصہ میں ہیں جہاں سے عملی زندگی کا آغاز ہو رہا ہے، جس میں سوچوں کی اٹھان ولولہ انگیز اور بڑی دلچسپ ہوتی ہے۔ ایک احمدی نوجوان دوسرے تمام نوجوانوں سے بالکل مختلف ہے، اس کا تخیل اور پرواز بہت بلند ہے۔ اس میں ہم آہنگی ہے جو اس کو کامیاب بنانے میں اس کی مدد کرتی ہے۔ آپ لوگ زندگی کو حقیقی طور پر سمجھنے کی قابلیت رکھتے ہیں اور جو ذمہ داریاں ہیں ان کا احساس بھی رکھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو ہر لحاظ سے کامیاب کرے اور آپ کے کاموں کو زندہ اور جاوید بنائے۔

اس کے بعد مکرم ناظر صاحب صنعت وتجارت نے تمام مہمانان کرام، حاضرین، ممبران بورڈ، مکرم زاہد شاکر صاحب، مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان، مہتمم صاحب مقامی، مکرم ملک خالد مسعود صاحب، مکرم صدر صاحب عمومی، صدران محلّہ، سیکرٹریان اور پوری ٹیم کا نظارت کی طرف سے شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے فرمایا کہ انشاء اللہ یہ پروگرام نوجوانوں کے لئے مشعل راہ ثابت ہو گا۔ مکرم خالد مسعود صاحب صدر مجلس کارپرداز نے اختتامی دعا کروائی اور اس طرح یہ پروگرام رات 8 بجے اختتام پذیر ہوا۔

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

تبرکات

حضرت سید میر محمد اسماعیل صاحب

تقویٰ کی باریک راہوں کی نشاندہی

گیارہ دلچسپ مثالوں سے

جس قدر علم انسان کے دماغ میں امثلہ اور تفاصیل سے داخل ہوتا ہے۔ اتنا کبھی مجمل بیانات سے داخل نہیں ہوسکتا یہی وجہ ہے کہ قرآن مجید میں ایک ہی بات کو کئی کئی پیرایوں میں اور نئے نئے سیاق وسباق کے ساتھ بیان کیا گیا ہے اور اس کی مختلف شاخوں کو مختلف طریقوں سے واضح کیا گیا ہے۔

اس تمہید کے بعد اب میں چند نمونے متقیانہ افعال و اعمال کے بیان کرتا ہوں اور مزید تفاصیل خود ناظرین کے اپنے غور وفکر کے لئے چھوڑ دیتا ہوں۔

پہلی مثال

حضرت خلیفة المسیح الثانی ایک دفعہ کشمیر تشریف لے گئے۔ ریچھ مارنے کا لائسنس لیا ہوا تھا۔ دوران سفر میں ایک ایسی جگہ فروکش ہوئے۔ جہاں احمدیوں کی آبادی تھی۔ وہاں حضور شکار کے لئے ایک پہاڑی جنگل میں داخل ہوئے۔ لوگوں نے ہانکا شروع کیا۔ ایک مشک والا ہرن ہانکے سے نکلا اور بالکل سامنے آکر کھڑا ہوگیا رائفل حضور کے کندھے کے ساتھ لگی ہوئی تھی اور نالی شکار کی طرف۔ ہمراہی بیقرار تھے کہ ایسا عجیب نایاب شکار سامنے کھڑا ہوا ہے کیوں نہیں فائر کیا جاتا۔ حضور نے یک دم رائفل نیچے کرلی۔ وہ ہرن بھاگ گیا۔ فرمایا کہ اس کا خاص لائسنس نہ ہونے کی وجہ سے میرے لئے اس پر فائر کرنا جائز نہ تھا گھر واپس ہونے پر بعض لوگ جو ساتھ تھے کہنے لگے۔ کیسا عمدہ شکار سامنے آیا تھا ہم تو کبھی ایسے عمدہ شکار کو نہیں چھوڑا کرتے۔ اگر ایسی احتیاطیں کرنے لگیں تو بس شکار ہوچکا مگر ان بچاروں کو معلوم نہ تھا کہ اگر ایسی احتیاطیں نہ کی جائیں تو بس تقویٰ ہوچکا۔

دوسری مثال

میرے ایک بزرگ ہیں۔ ان کے پاس رفتہ رفتہ 90 کے قریب کھوٹے روپے جمع ہوگئے۔ جن میں کچھ تو ایسے کھوٹے تھے۔ جن کا ایک حصہ چاندی کی وجہ سے قابل فروخت تھا اور کچھ ایسے تھے جو محض مصنوعی اور ناکارہ تھے۔ انہوں نے ناکارہ تو سب تالاب میں پھنکوادیئے اور جو دوسرے تھے وہ بکنے بھیج دیئے اور لے جانے والے سے کہہ دیا کہ انہیں کسی سنار کے ہاتھ فروخت کرکے انہیں اپنے سامنے اسی سے کٹوا دینا تاکہ پھر بطور سکہ کے نہ چلائے جاسکیں۔ سنار نے یہ بات مان کر ان کو خرید لیا اور مقررہ قیمت ادا کردی لیکن جب ان کے ملازم نے کاٹنے کا مطالبہ کیا۔ تو سنار لڑنے لگا کہ جب میں نے مول لے لئے ہیں، تو اب تمہارا کیا کام۔ میں ان کو ثابت ہی بیچ لوں گا۔ مگر انہوں نے نہ مانا۔ آخر واپس لے لئے گئے اس پر سنار نے کہا کہ اچھا میں اس شرط پر کاٹوں گا کہ ان کی قیمت اتنی کم کردو۔ یہ بات انہوں نے فوراً مان لی اور بہت تھوڑی رقم معاوضہ میں لے لی۔ مگر ایک ایک روپیہ کٹوا کر چھوڑا۔ حالانکہ عام لوگ اول تو کھوٹا روپیہ خود ہی کوشش کرکے چلا دیتے ہیں۔ اگر یہ نہ ہوسکے تو کسی ہوشیار آدمی کی معرفت اس کو بازار میں چلوا دیتے ہیں یا دلالوں کے ہاتھ کچھ قیمت پر بیچ دیتے ہیں کہ آگے وہ اسے چلائیں اور بعض ظالم تو جیب میں یا دکان میں ہر وقت ایسے کھوٹے روپے تیار رکھتے ہیں۔ جب کوئی سادہ طبع دیہاتی سودا خریدنے آجاتا ہے۔ تو اس کا اچھا روپیہ لے کر چالاکی سے فوراً اپنا خراب روپیہ اسے دے کر کہتے ہیں کہ بھائی صاحب یہ آپ کا روپیہ ٹھیک نہیں۔ اسے بدل دیجئے۔ غرض یہ فرق ہے متقی اور غیر متقی میں۔ ایک ان میں سے نعوذ باللہ۔ خدا کو اندھا سمجھتا ہے اور دوسرا اسے بینا یقین کرتا ہے۔ پس کیا تم یقین کرسکتے ہو کہ خدا کو اندھا سمجھنے والا اس کی ذات سے کوئی روحانی فیضان حاصل کرسکتا ہے۔

تیسری مثال

ایک شخص کو ڈاک میں ایک خط ملا۔ اتفاقاً اس کے ٹکٹ پر مہر لگانا یا تو ڈاک خانہ والا ہی بھول گیا یا لگائی تو کوئی نقش مہر کا نمودار نہ ہوا۔ غرض ٹکٹ بالکل کورا رہا۔ اس شخص کے لڑکے نے وہ ٹکٹ اتار کر اس سے کہا کہ ابا جان دیکھئے یہ ٹکٹ پھر استعمال ہوسکتا ہے۔ اس نے لڑکے سے ٹکٹ لے کر پھاڑ کر پھینک دیا کہ اب ہمارے لئے اس ٹکٹ کا دوبارہ استعمال ناجائز ہے۔ کوئی غیر متقی ہوتا تو اس ٹکٹ کا استعمال نہ صرف جائز سمجھتا۔ بلکہ اپنی ایسی ہوشیاری کو فخریہ بیان کرتا۔

چوتھی مثال

متقی اور غیر متقی دونوں بازاروں اور عام گزرگاہوں اور مجمعوں میں عورتوں کی طرف اپنی نظر نیچی رکھتے ہیں۔ مگر جب کسی تنہا جگہ کوئی عورت منہ کھولے ہوئے گزرے۔ جہاں کوئی دیکھنے والا نہ ہو۔ تو غیر متقی خدا کی طرف سے غض بصر کرکے اس عورت کی طرف ارادی نظر ڈال لیتا ہے۔ مگر متقی ہر ایسے موقعہ پر زیادہ قوت کے ساتھ غض بصر پر عمل کرتا ہے۔ کیونکہ اس کو وہ عورت اکیلی سامنے نظر نہیں آتی۔ بلکہ اس عورت کے پیچھے ایک اور وجود بھی ساتھ ساتھ آتا ہوا نظر آتا ہے۔ جسے خدائے علیم وبصیر کہتے ہیں۔

پانچویں مثال

ایک احمدی دوست تھرڈ کلاس میں سفر کررہے تھے۔ راستہ میں ان کے ایک ملنے والے ریل میں مل گئے۔ جو سیکنڈ کلاس میں تھے۔ انہوں نے ان کو بلا لیا اور ایک دو سٹیشن تک وہ ان کے ساتھ ہی سیکنڈ کلاس میں سوار چلے گئے۔ پھر اپنے ڈبہ میں آ گئے۔ سفر ختم ہوا اور وہ صاحب ٹکٹ دے کر باہر چلے گئے گھر آکر اور حساب کرکے انہوں نے وہ رقم جو ان دو سٹیشنوں کے درمیان سیکنڈ اور تھرڈ کے کرایہ کا فرق تھا۔ ایجنٹ این۔ ڈبلیو۔ آر کے نام بھیج دی اور لکھ دیا کہ ایک ضرورت کی وجہ سے میں نے اپنے سفر میں دو سٹیشن تک سیکنڈ کلاس میں سفر کرلیا تھا۔ یہ اس کا کرایہ ارسال ہے یاد رکھنا چاہئے کہ تھرڈ کلاس کے مسافر کو 25 سیر سے زیادہ وزن ارادةً بغیر تلوائے اور کرایہ ادا کئے ریل میں لے جانا اور بغیر اجازت سٹیشن ماسٹر کے یا پلیٹ فارم ٹکٹ خریدنے کے سوا چالاکی سے اندر پہنچ جانا اور ہوشیاری کے ساتھ سٹیشن کی دوسری طرف سے باہر نکل جانا ایسے افعال ہیں جن سے ایک متقی شرماتا ہے۔

چھٹی مثال

ایک ماسٹر صاحب تھے۔ وہ باوجود اس سرکاری حکم کے کہ ٹیوشن بغیر اجازت ہیڈ ماسٹر کے نہ لی جایا کرے۔ خود خفیہ خفیہ ایسی ٹیوشنیں لے لیا کرتے تھے۔ ایک شاعر جو کسی اور شاعر کا شعر اپنی غزل میں اپنا کرکے ملا لیتے تھے۔ یا ایک مصنف صاحب جو دوسروں کی تصنیف کو اپنے مضمون میں بلاتسلیم کرنے مصنف کے نام کے شامل کرلیا کرتے تھے۔ ایک بارسوخ طالب علم جو کسی امتحان کے پرچہ کا ناجائز طور پر چند روز پہلے پتہ لگا لیا کرتے تھے۔ ایک وکیل صاحب جو پورا محنتانہ لے کر بھی پیشی کے وقت غیر حاضر ہوجایا کرتے تھے۔ ایک ڈاکٹر صاحب جو خصوصاً نوجوان عورتوں کو طبی مشورہ کے وقت سینہ بین لگا کر اور اچھی طرح ٹھوک بجا کر دیکھنا لازمی سمجھتے تھے۔ ایک صاحب جو بغیر جائز حق کے دوسروں کے خطوط کا مضمون پڑھ لیا کرتے تھے۔ ایک ملاجی جو لوگوں کے سامنے مسجد میں تو بہت سنوار سنوار کر نماز پڑھتے تھے۔ مگر اکیلے میں وہ بات ان سے صادر نہ ہوتی تھی۔ ایک پیشہ ور (مثلاً درزی، سنار، لوہار) جو وعدہ کرکے پھر اس وعدہ پر اپنا کام پورا کرکے نہیں دیتے تھے۔ ایک ملازم جو اپنی تنخواہ کے وقت تو پوری رقم کا مطالبہ کیا کرتے تھے۔ مگر خود کام کرنے کے وقت باریک محاسبہ نہیں رکھتے تھے کہ آیا میں معاہدہ کے مطابق چل رہا ہوں یا کچھ غفلت کررہا ہوں۔ وغیرہ وغیرہ ایسے سب لوگ دنیاداروں کی نظروں میں خواہ بڑے ہوشیار کہلائیں۔ مگر خدا تعالیٰ کے نزدیک وہ متقی ہونے کا امتیازی طرہ نہیں پاسکتے۔ متقی وہی ہیں جو ایسے کام نہیں کرتے اور پھونک پھونک کر قدم رکھتے ہیں۔

ساتویں مثال

ایک شخص جو شہوانی خیالات کو اپنے دل میں جگہ دیتا ہے اور نامحرموں کے حسن وشمائل میں اپنے دل کو مشغول کرتا ہے یا اپنے بکس میں حسین عورتوں کی تصاویر کو خزانہ آرٹ کہہ کر مقفل کرکے رکھتا ہے۔ یا ہمسایہ کے گریموفون میں کسی عورت کے گانے کی آواز کو مزے لے لے کر سنتا رہتا ہے۔ یا امرد اور حسین لڑکوں سے بلاضرورت صاحب سلامت اس لئے رکھتا ہے کہ ان کا قرب اسے کچھ لطف دیتا ہے یہ اور ایسی اور ہزاروں باتیں تقویٰ کی جڑ کو کاٹ ڈالنے والی ہیں۔ گو وہ آجکل کی تہذیب کا ایک جزو اعظم بنی ہوئی ہیں۔ اسی طرح ایک ایسا شخص جو جسمانی صفائی سے لاپروا ہے۔ اس کے جسم سے بدبو آتی ہے اور اس کے کپڑے گندے رہتے ہیں ناپاک چھینٹوں سے احتیاط نہیں کرتا۔ اپنے دانت صاف نہیں رکھتا۔ جس کی وجہ سے اس کے منہ سے بدبو آتی ہے، کچا لہسن یا پیاز یا مولی یا ہینگ کھا کر (بیت) میں آجاتا ہے اور نمازیوں کو ایذا دیتا ہے۔ کوئی قابل تعریف متقی نہیں ہے۔

آٹھواں مثال

وہ شخص جو اپنے جسم کو خدا کی امانت نہیں سمجھتا اور اپنی صحت اور قویٰ کو خدمت دین کے لئے درست رکھنے کی طرف سے لاپروائی کرتا ہے۔ عادی بدپرہیز ہے جائز اور حلال لذتوں میں منہمک رہتا ہے۔ وقت جیسے قیمتی متاع کو ضائع کرتا ہے۔ بہت ہنستا ہے۔ غربت بیماری یا زمانہ کی شکایت کرتا رہتا ہے یا اکثر رنجیدہ رہتا ہے اور جماعت پر عموماً بدظن رہتا ہے۔ نہایت خشک مزاج ہے۔ معمولی تکالیف پر بے صبری ظاہر کرتا ہے اور تھوڑی نعمت کو حقیر سمجھ کر اس کا شکر ادا نہیں کرتا۔ وہ ابھی تقویٰ کی باریک راہوں سے دور ہے چہ جائیکہ باریک تر اور باریک ترین راہوں کا واقف سمجھا جائے۔

نویں مثال

ایک شخص جو کسی بری بات کو اس لئے چھوڑتا ہے کہ لوگ اس بات کو برا سمجھتے ہیں وہ اس بات میں متقی نہیں ہے۔ بلکہ متقی وہ ہے جو ترک معاصی صرف خدا تعالیٰ کے خوف سے کرے یعنی اس لئے کہ اللہ تعالیٰ اسے دیکھ رہا ہے۔ وہ (-) ہے۔ وہ سب سے زیادہ محبت اور عزت کے قابل ہے۔ اس نے اس بات کو ناجائز قرار دیا ہے۔ اگر میں یہ کام کروں گا۔ تو اس ذات والا صفات سے میرا تعلق کم ہو جائے گا۔ اس یقین کی وجہ سے کسی گناہ کی بات سے پرہیز کرنے والا اصلی متقی ہے۔ بدی کو بدی سمجھ کر ترک کرنا یا نیکی کو نیکی کی وجہ سے اختیار کرنا یہ دہریوں اور یورپین فلاسفروں

کا کلیہ ہے جسے ایک ...... فلاسفر کسی صورت میں قبول نہیں کرسکتا۔ ...... اگر بدی سے بچتا ہے تو صرف خدا کے خوف کی وجہ سے اور نیکی کرتا ہے۔ تو صرف خدا کی محبت کے سبب سے نہ کہ دہریوں کی طرح اپنے دنیاوی فائدہ کے لئے یا اپنے نفس کو لطف اور لذت دینے کے لئے۔ کیونکہ خدا تعالیٰ نے کھانے پینے کی اشیاء کی طرح نیکی کے اندر بھی ایک بڑی لذت رکھی ہے۔

دسویں مثال

ایک لیکچرار لیکچر دے رہا ہے۔ اس نے اپنا مضمون خوب تیار کیا اور خوب اچھی طرح پورا سنا دیا۔ مگر خاتمہ پر حاضرین سے اس نے یہ کہا کہ صاحبان وقت تنگ ہوگیا ہے میری طبیعت اچھی نہیں۔ اس لئے میں اس مضمون کو پورا تیار نہیں کرسکا اور اب بھی اس کا بہت سا حصہ باقی ہے (حالانکہ اس کے ذہن میں قطعاً کوئی حصہ باقی نہیں ہے اور اس نے تیاری بھی پوری کرلی تھی) مجبوراً اپنا لیکچر ختم کرتا ہوں اور آپ سے رخصت ہونے کی اجازت چاہتا ہوں۔ یہ فقرہ ایک باریک بین متقی کبھی نہیں کہہ سکتا۔ کیونکہ وہ تو ان الفاظ کو غلط اور ناجائز جان کر ان سے اجتناب کرے گا۔

گیارہویں مثال

چونکہ بعض گناہ صرف دل سے تعلق رکھتے ہیں۔ اس لئے اپنے دل میں کسی کی نسبت مخفی حقارت، بدظنی، عداوت یا نفرت رکھنا، جسمانی نقائص، ذات اور قوم کے سبب سے یا علم وعقل اور مال ودولت کی کمی کی وجہ سے کسی کو ادنیٰ اور ذلیل سمجھنا۔ کسی کا قصور معاف کرنے کے بعد بھی اس سے کدورت رکھنا، بدخواہی، چغلی یا عیب چینی کرنا۔ گاہے بگاہے ریاکاری کا مظاہرہ لوگوں کے سامنے کرتے رہنا۔ تمسخر یا دلآزاری یا طعن کی صورت میں کسی سے بظاہر اچھا کلام کرنا۔ ایسی مجلسوں میں دلچسپی محسوس کرنا جہاں خدا رسول کے ارشادات کے مخالف باتیں یا دین پر مخفی استہزاء ہوتا ہو۔ علم کو اپنی نفسانی بڑائی کا ذریعہ بنانا۔ دین کی آڑ لے کر ایسی حرکات کرنا جو مومن کے وقار کے شایاں نہ ہوں۔ مثلاً نماز کے سامنے سے گزرنے والے کو بجائے ہاتھ کے اشارہ سے روک دینے کے دو قدم آگے بڑھ کر اس زور اور اس جوش سے چھاتی میں مکہ مارنا کہ اسے چھٹی کا دودھ یاد آجائے۔ نفس کے تمام سفلی جذبات اور کج اخلاقیوں پر نظر نہ رکھنا اور جس بات میں ذرا بھی شبہ ہو کہ وہ خدا تعالیٰ کی مرضی کے خلاف ہے اس کے ترک کرنے میں غفلت کرنا وغیرہ وغیرہ۔ یہ سب باتیں باریک بین متقیوں کی شان سے بعید ہیں"۔

(چشمۂ عرفان ص145 تا 153 مرتبہ مولانا مبارک احمد خاں صاحب ایمن آبادی مرحوم متوفی 18 دسمبر 1980ء سابق مدیر جریدہ عبرت کلکتہ ومدیر رفتار زمانہ و تریاق لاہور۔ اشاعت ایمن آباد 7 مارچ 1940ء)

مکرم قریشی داؤد احمد صاحب

مکرم بشیر الدین ادریس صاحب آف گھانا

خاکسار کو 1992ء تا 1999ء گھانا (مغربی افریقہ) میں خدمت کی توفیق ملی۔ اس دوران خاکسار نے گھانا کے دو علاقوں میں مربی سلسلہ کے طور پر کام کیا۔ خاکسار کا پہلا سنٹر گھانا کا شمالی علاقہ "وا" (WA) تھا جہاں اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایک بڑی فعال اور مضبوط جماعت قائم ہے۔

گھانا میں قیام کے دوران اور بعد میں خاکسار کو گھانا کے بعض مخلصین کی قربانیوں اور خدمات کے ذکر کا موقع ملا۔ ان مخلصین میں "وا" جماعت کے بزرگان شامل تھے جنہیں ابتدائی زمانہ میں بڑی مخالفتوں کا سامنا کرنا پڑا لیکن مخالفت کا وہ دور انہوں نے بڑے صبر سے گزارا اور بڑے نامساعد حالات میں دین کے پہلو کو ہمیشہ اولیت دی۔ زیر نظر سطور میں خاکسار ایک انتہائی مخلص احمدی کا ذکر کرنا چاہتا ہے جو جوانی میں بھی خلوص کے انتہائی درجہ پر پہنچا ہوا تھا۔

مکرم بشیر الدین ادریس مرحوم کا پہلا نام عبدالیزید ادریس تھا۔ 1989ء میں جب حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے گھانا کا دورہ کیا اور اس دوران آپ "وا" بھی تشریف لے گئے۔ تو مکرم بشیر الدین صاحب اس وقت قائد خدام الاحمدیہ تھے اور جماعت کے ایک مخلص ممبر تھے۔ چنانچہ جب حضور سے ان کا تعارف "عبدالیزید" کے نام سے کروایا گیا تو حضور نے فرمایا کہ یہ نام مناسب نہیں۔ چنانچہ حضور انور نے ازراہ شفقت ان کا نام "بشیر الدین ادریس" عطا فرمایا۔

جنوری 1992ء میں جب خاکسار "وا" پہنچا تو مکرم بشیر الدین صاحب اس وقت ریجنل قائد خدام الاحمدیہ اپر ویسٹ ریجن تھے۔ خاکسار کو تقریباً تین سال تک "وا" میں خدمت کی توفیق ملی۔ اس تمام عرصہ کے دوران انہوں نے بڑے خلوص، دلی جذبہ اور محبت کے ساتھ خاکسار کے ساتھ تعاون کیا۔ تقریباً روزانہ ہی اپنے دفتر سے چھٹی کے بعد یا شام کو مشن ہاؤس آجایا کرتے تھے اور ہر وقت خدمت کے لئے تیار رہتے۔ ریجن کی دیگر جماعتوں کے دورہ جات کے دوران اور قریبی دیہات یا علاقوں میں تعارفی یا دعوت الی اللہ کی غرض سے کئے گئے سفروں میں وہ اکثر خاکسار کے ہم سفر ہوتے۔

"وا" شہر سے قریباً پندرہ یا بیس میل کے فاصلہ پر ایک گاؤں گرپسی (Gorpicey) میں جماعت کے مویشی تھے جو زکوٰۃ کے طور پر احمدی احباب پیش کرتے تھے۔ خاکسار کو اکثر مواقع پر وہاں جانا پڑتا تھا۔ کئی مواقع پر رات کو بھی مویشیوں کا پتہ کرنے یا کسی مسئلہ کے حل کے لئے جانا ہوتا تھا۔ مکرم بشیر الدین صاحب اکثر اوقات اپنے ذاتی کام چھوڑ کر اپنی گاڑی لے کر آجایا کرتے تھے۔ کئی دفعہ وہاں پر وقارِ عمل کرنا ہوتا تھا۔ تو وہ خود در بڑے کے لمبے بُوٹ پہن کر گوبر میں گھس کر مویشیوں کے باڑہ کو صاف کرتے یا مرمت کرتے تھے اور خوشی محسوس کرتے تھے۔

ایک اور وصف جو اُن کی ذات میں تھا کہ جب بھی "وا" سے باہر سفر پر جاتے تو جانے سے پہلے لازماً مشن ہاؤس آتے اور خاکسار کو بتا کر جاتے کہ مَیں اتنے دنوں کے لئے "وا" سے باہر جا رہا ہوں ایسا نہ ہو کہ آپ کو کسی کام کے لئے میری ضرورت پڑے تو آپ کو پتہ چلے کہ مَیں ادھر نہیں ہوں۔

دارالحکومت "اکرا" کا سفر کرنا ہوتا (جہاں پر جماعت کا ہیڈکوارٹر ہے) تو بھی پوچھ کر جاتے کہ کوئی ڈاک بھجوانی ہو یا وہاں سے لے کر آنی ہو تو بتائیں۔

مرحوم یونائیٹڈ نیشن کے ادارہ سے منسلک ایک NGO کے ساتھ زراعت کے شعبہ میں کام کرتے تھے۔ وہاں کی ریجنل انتظامیہ کے ساتھ ان کے بہت اچھے اور دوستانہ مراسم تھے اور سب افسران اُن کا بہت احترام کرتے تھے۔

گھانا کے شمالی علاقہ میں اکثر پٹرول وغیرہ کی قلت ہوجاتی تھی تو گورنمنٹ کے ریزرو ڈپو سے پٹرول حاصل کرنا پڑتا جس کے لئے پہلے گورنمنٹ کے شعبہ پٹرولیم کے افسران سے منظوری کی چٹ لینا پڑتی تھی وہ اپنے دفتر سے ہی افسر مجاز کو فون کرتے تھے جس سے پٹرول کا مسئلہ حل ہوجاتا تھا۔

پٹرول کے مسئلہ سے یاد آیا کہ خاکسار نے "وا" جا کر مشن کے ڈرائیور کی مدد سے گاڑی چلانا تو جلد سیکھ لی لیکن لائسنس حاصل نہیں کیا تھا پھر بھی کبھی کبھی گاڑی چلا لیتا تھا۔ خاکسار نے بشیر الدین صاحب سے بات کی کہ مجھے لائسنس کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ لائسنس آفیسر (جو کہ عیسائی تھا) میرا دوست ہے چنانچہ مَیں ان کے ساتھ لائسنس آفیسر کے پاس گیا۔

مکرم بشیر الدین مرحوم نے جب اس آفیسر کو اپنی آمد کا مقصد بتایا تو ایک لطیفہ کی کیفیت پیدا ہوگئی۔ انہوں نے کہا کہ آپ بڑے خوش قسمت ہیں اور مَیں بھی بڑا خوش قسمت ہوں جس کی وجہ بتاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ایک روز مَیں پولیس کے ہمراہ شہر میں چیکنگ پر تھا کہ مَیں نے آپ کو گاڑی چلاتے دیکھا اور پولیس آفیسر کو کہنے ہی والا تھا کہ اس گاڑی کو روکو لیکن نہ جانے کیوں کہتے کہتے رُک گیا۔ لیکن آج اُس کی وجہ معلوم ہوگئی ہے کہ اگر مَیں آپ کو روک لیتا اور جرمانہ کرتا تو مجھے جرمانہ بھی واپس کرنا پڑتا اور بشیر الدین صاحب کے سامنے انتہائی شرمندہ بھی ہونا پڑتا۔ معلوم ہوتا ہے کہ اللہ نے مجھے اس شرمندگی سے بچانا تھا اس لئے آپ کو نہیں روکا۔

اس کے بعد انہوں نے مجھے لائسنس دے دیا اور کہا کہ آئیں اب آپ کی گاڑی پر شہر کا چکر لگاتے ہیں۔ ایک تو آپ کی ڈرائیونگ ٹیسٹ ہوجائے گی اور دوسرے شہر میں ڈیوٹی پر موجود پولیس والوں کو پتہ چل جائے گا کہ آپ میرے دوست ہیں۔

ضمناً یہ بات عرض کردوں کہ واپس آکر اس آفیسر نے مجھے کہا کہ اگر ڈرائیونگ کے بارہ میں کوئی بات پوچھنی ہو تو پوچھ لیں۔ مَیں نے کہا آپ ہی کوئی نصیحت کردیں۔ اس نے کہا کہ ایک گُر کی بات یاد رکھنا کہ لنک روڈ سے مین روڈ پر آتے ہوئے اگر مین روڈ پر آنے والا ڈرائیور مُڑنے کا اشارہ دے رہا ہو تو اس پر اعتماد نہ کرنا۔ یہاں تک کہ وہ دائیں یا بائیں مُڑ جائے۔ ہوسکتا ہے وہ پہلے سے کسی طرف مُڑنے کا اشارہ دے کر بھول گیا ہو یا عین موقع پر اپنا ارادہ تبدیل کرلے۔ لائسنس آفیسر کی اس نصیحت سے مَیں آج تک مستفیض ہو رہا ہوں۔

مکرم بشیر الدین صاحب مرحوم کی ایک نمایاں خوبی یہ بھی تھی کہ وہ واقفین زندگی کا بڑا احترام کرتے تھے۔ اور بڑے خلوص سے پیش آتے تھے۔ چنانچہ خاکسار کے علاوہ ہمارے جتنے بھی لوکل مشنری تھے ان کی بھی بڑی عزت کرتے تھے اور برادرانہ سلوک کرتے تھے۔

خاکسار کو یاد ہے کہ "وا" میں قیام کے دوران ہمارے چار یا پانچ نوجوان لوکل مشنریز کی شادیاں ہوئی تھیں۔ اس موقع پر خاکسار اور بشیر الدین مرحوم مل کر اُس مشنری اور اس کی اہلیہ کی دعوت کرتے تھے۔ "وا" شہر کے مضافات میں ایک ہوٹل "اَپ لینڈ" (Up Land) میں انتظام کرتے تھے جس میں دوسرے مشنریز کو بھی بُلاتے۔ وہ خود بھی اپنی فیملی کے ساتھ بڑے اہتمام سے اس میں شامل ہوتے۔ یہ مختصر تقریبات بڑی یادگار ہوتی تھیں۔ خاکسار کو ان کا مسکراتا چہرہ آج بھی یاد آتا ہے تو سارے مناظر ایک ایک کرکے آنکھوں کے سامنے آجاتے ہیں۔

بشیر الدین مرحوم ریجنل قائد خدام الاحمدیہ اور ریجنل اصلاحی کمیٹی کے ممبر ہونے کے لحاظ سے تمام میٹنگز میں شامل ہوتے تھے۔ خاکسار نے ہمیشہ نوٹ کیا کہ وہ بڑے صائب الرائے شخص اور بڑی مثبت سوچ کے مالک انسان تھے۔ اور بڑے تحمل مزاج اور بُردبار تھے۔

مرحوم کی بہت سی خوبیاں ہیں اگر ان کا ذکر کروں تو مضمون بہت لمبا ہوجائے گا۔ 2007ء میں اچانک بیمار ہوئے اور انتہائی مختصر علالت کے بعد قریباً 52 سال کی عمر میں خالق حقیقی کے حضور حاضر ہوگئے۔

مَیں فانی تو بھی فانی سب ہیں فانی دھر میں
اک قیامت ہے مگر مرگِ جوانی دھر میں

مرحوم نے پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ ایک بیٹا اور چار بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ مرحوم کو جنت الفردوس میں بلند درجہ عطا فرمائے اور ان کی بیوہ اور بچوں کو اپنی رحمتوں اور فضلوں کے حصار تلے رکھے اور اُن کے بچوں کو اپنے والد مرحوم کے نقش قدم پر چلتے ہوئے جماعت سے محبت اور خلوص میں ترقی کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

مکرم حافظ راشد جاوید شاہد صاحب

ریڈیو اور ٹی وی کی ایجاد

اپنے خیالات و نظریات دوسروں تک پہنچا کر انہیں اپنا ہمنوا بنانے کی کوشش کرنا اور اپنے اردگرد کے حالات سے باخبر رہنا ہر دور میں انسان کی ضرورت رہی ہے۔ انسان اپنی اس ضرورت کی تکمیل کے لئے مختلف ادوار میں پیغام رسانی کے مختلف ذرائع استعمال کرتا رہا ہے۔ ابتدائی دور میں ڈھول کی آواز یا پہاڑوں کی چوٹیوں پر آگ روشن کر کے پیغام رسانی کا کام لیا جاتا۔ پرندوں کے ذریعے بھی پیغام رسانی کا کام لیا جاتا رہا ہے۔ خصوصاً کبوتر اس سلسلہ میں خصوصی کردار ادا کرتا رہا ہے۔ غرض جوں جوں انسان ترقی کرتا چلا گیا پیغام رسانی کے ذرائع بھی بہتر سے بہتر شکل اختیار کرتے چلے گئے۔ ایک وہ وقت تھا جب زیادہ فاصلے تک انسان براہ راست پیغام پہنچانے سے قاصر تھا۔ پھر ٹیلی فون کی ایجاد ہوئی لیکن اس میں بھی تار کی موجودگی ضروری تھی۔ پیغام رسانی میں انقلاب اس وقت آیا جب انسان نے بغیر تار کے اپنا پیغام زیادہ فاصلے پر بھیجنے میں کامیابی حاصل کی۔ اس کے بعد پیغام رسانی کے ذرائع اس قدر تیزی سے ترقی کرنے لگے کہ آج کا دور ہی ابلاغ کا دور کہلاتا ہے۔ اس دور میں دنیا ریڈیو اور ٹی وی کی بدولت ہی سکڑ کر ایک عالمی گاؤں (Global Village) کی حیثیت اختیار کر گئی ہے۔ دنیا کے کسی بھی کونے میں ہونے والے واقعہ کی تفصیلات لمحوں میں ہوا کے دوش پر سفر کرتی ہوئی ریڈیو یا ٹی وی کے ذریعہ ہم تک پہنچ جاتی ہیں۔ بالکل اسی طرح جس طرح ایک چھوٹے سے گاؤں میں ہونے والے واقعہ کی خبر منٹوں میں پورے گاؤں میں پھیل جاتی ہے اسی طرح تمام دنیا کی خبریں بھی لمحوں میں ساری دنیا میں پھیل جاتی ہیں۔

ریڈیو اور ٹی وی کو موجودہ ترقی یافتہ شکل میں آتے ہوئے کن کن مراحل سے گزرنا پڑا آج ہم اس کے بارے میں کچھ تفصیلات عرض کریں گے۔ لیکن سب سے پہلے یہ دیکھتے ہیں کہ تار کے بغیر ہزاروں میل دور آواز کس طرح پہنچتی ہے۔

آواز کا سفر جدید ریڈیو کی ایجاد تک

اپنی آواز کو دور دراز تک پہنچانے کے لئے پہلے ٹیلی فون اور ٹیلیگراف کی ایجادات ہو چکی تھیں لیکن ان کے لئے تاروں کی موجودگی ضروری تھی اور ساری دنیا میں تاریں بچھانا ممکن ہی نہ تھا اس لئے سائنسدان آواز کو دور دراز تک پہنچانے کے لئے کسی ایسے طریقے کی تلاش میں تھے جس میں تار کا استعمال نہ ہوتا ہو۔ پھر بعض سائنسدانوں کو فضاء میں ایسی لہروں کی موجودگی کا پتہ چلا جو پورے کرہ ارض کے گرد محیط ہیں۔ 1887ء میں ہرٹز (Hertz) نامی سائنسدان نے چند تجربوں کے دوران اتفاقیہ طور پر ان لہروں کو تحریک دینے کا عملی طریقہ دریافت کرلیا۔ ہارٹز کی اس دریافت کے بعد ساری دنیا کے سائنسدانوں نے اس پر تجربات شروع کئے۔ ایک سائنسدان رگھی نے طبعیات پڑھاتے ہوئے اپنے طالبعلموں کو یہ تجربہ کر کے دکھایا۔ ان طالبعلموں میں اٹھارہ سال کا ایک نوجوان بھی موجود تھا جس کا نام مارکونی تھا۔ اس کے دل میں یہ خیال پیدا ہوا کہ کیوں نہ ان فضائی لہروں کو تاروں کی جگہ ایک جگہ سے دوسری جگہ آواز پہنچانے کے لئے استعمال کیا جائے۔

مارکونی نے اس کام پر اس وقت تجربات شروع کئے جب اس کی عمر صرف 21 سال تھی۔ سب سے پہلے اس نے ریڈیو ایریل کا اصول دریافت کیا۔ اپنے ایریل کی اونچائی رفتہ رفتہ 800 فٹ تک پہنچائی اور فضاء کو مرتعش کر کے فضائی لہریں پیدا کرنے اور پھیلانے کا عملی طریقہ دریافت کیا۔ اب ان لہروں کو موصول کرنے کا سوال باقی تھا شروع شروع میں اس کے لئے ٹیلی فون اور ٹیلی گراف کی مدد لی گئی۔ ایک تجربہ گاہ میں ٹیلی گراف کی کھٹ کھٹ پیدا کر کے آوازیں پیدا کی جاتیں اور کچھ دور تجربہ گاہ میں ان کو سنا جاتا۔ دونوں تجربہ گاہوں میں اونچے اونچے ایریل لگے ہوتے۔ ایک ہی سال میں مارکونی کو اتنی کامیابی حاصل ہوگئی کہ وہ دو میل کے فاصلے پر چند آوازیں نشر کرسکتا تھا۔ 1897ء میں یہ فاصلہ بڑھ کر اٹھارہ میل ہوگیا۔ 1899ء میں ایک بہت بڑے ایریل کی مدد سے رودبار انگلستان کے پار 85 میل کے فاصلے پر سگنل بھیجے گئے۔ اس سے زیادہ فاصلہ طے کرنے کے لئے ضروری تھا کہ ایریل کی بلندی بڑھائی جائے یا موصول کرنے والے آلات زیادہ حساس بنائے جائیں تاکہ معمولی برقی ارتعاشات ان میں داخل ہو سکیں۔ 1901ء میں مارکونی نے زیادہ فاصلہ پر پیغامات بھیجنے کے تجربات کئے۔ پھر ساری دنیا میں اس پر تجربات ہونے لگے۔ مارکونی کو بعد میں طبعیات میں نوبیل انعام بھی ملا۔

1906ء تک امریکہ میں ریڈیو نے باقاعدہ صورت اختیار کرلی۔ 1910ء تک اسے ابلاغ عامہ کے لئے استعمال کیا جانے لگا۔ سب سے پہلا ریڈیائی پروگرام امریکہ میں ایک سائنسدان آر اے فیسنڈین R.A. Facendian نے کرسمس کے موقع پر پیش کیا تھا۔ 1920ء اور 1924ء کے درمیان کئی ممالک میں ریڈیو سٹیشن قائم ہوگئے۔ ابتداء میں مختلف ممالک میں ریڈیو کو صرف اطلاعات کی فراہمی کے لئے استعمال کیا گیا پھر موسیقی اور ڈرامہ بھی نشریات کا حصہ بن گئے۔ رفتہ رفتہ ریڈیو تعلیمی مقاصد کے لئے استعمال ہونے لگا۔

ریڈیو کا سائنسی اصول

ریڈیو سٹیشن میں سب سے پہلے آواز کو مائیکروفون کے ذریعے برقی رو میں تبدیل کیا جاتا ہے اور پھر مختلف آلات کی مدد سے اس کی طاقت میں مناسب اضافہ کر کے اس کی مطلوبہ فریکوئنسی سیٹ کر کے اسے اپنے انٹینا کے ذریعہ فضا میں منتشر کر دیتے ہیں۔ جہاں سے یہ صوتی لہریں روشنی کی رفتار سے سفر کرتی ہوئی کسی ریڈیو کے انٹینا سے ٹکراتی ہیں تو اس ریڈیو میں موجود مختلف آلات ان کو دوبارہ آواز کی صورت میں ڈھال دیتے ہیں۔ جنہیں ریڈیو میں موجود سپیکر کے ذریعہ ہم بالکل اسی طرح سن سکتے ہیں جس لب ولہجہ میں وہ نشر کی گئی تھیں۔ اب سوال پیدا ہوتا ہے کہ اس وقت دنیا بھر میں ہزاروں ریڈیو سٹیشن بیک وقت اپنی نشریات فضا میں نشر کر رہے ہیں۔ لیکن ہم اپنے ریڈیو کے ذریعہ مطلوبہ نشریات آسانی سے کیسے سن سکتے ہیں۔ جبکہ دوسری نشریات بھی فضا میں موجود ہوتی ہیں۔ ان ساری نشریات کو گڈمڈ ہونے سے بچانے کے لئے بین الاقوامی تنظیمیں کام کر رہی ہیں۔ جو مختلف ریڈیو سٹیشنوں کو نشریات کے لئے شارٹ ویو اور میڈیم ویو کی فریکوئنسی میں مختص کرتی ہیں۔ سادہ لفظوں میں اس کو اس طرح سمجھ سکتے ہیں کہ نشریاتی ضابطوں سے متعلق بین الاقوامی تنظیمیں مختلف ریڈیو سٹیشنوں کی نشریات کے لئے فضا میں راستے مختص کرتی ہیں۔ اگر یہ راستے معین نہ کئے جائیں تو ساری آوازیں آپس میں خط ملط ہو جائیں اور جس سٹیشن کے لئے جو فریکوئنسی مختص کی جاتی ہے اسی کے مطابق ہمارے ریڈیو میں بھی چینل بنے ہوتے ہیں۔ جس فریکوئنسی پر جو پروگرام نشر کیا جائے اسی فریکوئنسی پر ہم اپنے ریڈیو کے چینل کو سیٹ کر کے اپنا مطلوبہ سٹیشن سن سکتے ہیں۔

جدید ریڈیو

ابتدائی دور کے تجربات کے بعد جو ریڈیو سیٹ بنے وہ بہت ہی بھاری بھرکم ہوتے تھے اور ان کے ساتھ بڑے بڑے انٹینے لگا کر ان کی نشریات سنی جاسکتی تھیں اور ان کی قیمت بھی بہت زیادہ ہوتی تھی۔ ریڈیو کی تاریخ میں انقلابی لمحہ وہ تھا جب 1948ء میں تین سائنسدانوں جان برڈین، ولیم شاکلے اور وائٹر بریٹین نے مل کر ٹرانسسٹر ایجاد کیا۔ اس کا فائدہ یہ ہوا کہ ریڈیو جو پہلے بہت بڑے سائز میں ہوتا تھا۔ اب جیبی یا اس سے بھی بہت چھوٹے سائز میں نہایت ارزاں قیمت پر عام ہوگیا اور دنیا بھر میں لاکھوں لوگ اس مفید ایجاد سے فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ برصغیر میں سب سے پہلے ریڈیو سٹیشن کا آغاز مدراس میں 16 مئی 1924ء کو عمل میں آیا۔ 1944ء کے اوائل تک لاہور اور پشاور میں بھی ریڈیو سٹیشن قائم ہوگئے۔

ریڈیو پاکستان کا قیام

14 اگست کو جب پاکستان کا قیام عمل میں آیا تو اس تاریخ ساز واقعہ کا پہلا اور باقاعدہ اعلان لاہور ریڈیو سٹیشن سے نشر کیا گیا۔ اس کے لئے خصوصی طور پر ایک مجلس ترتیب دی گئی جو ٹھیک رات 12 بجے ان الفاظ سے شروع ہوئی کہ ''یہ ریڈیو پاکستان ہے'' اور رات ایک بجے اپنے اختتام کو پہنچی۔

قیام پاکستان کے وقت یہاں پر صرف تین ریڈیو سٹیشن تھے وہ بھی بہت معمولی طاقت کے۔ لیکن اب یہ تعداد 16 سے تجاوز کر چکی ہے اور ان کی نشریات 95 فیصد سے زائد آبادی تک پہنچتی ہیں اور پاکستان کے اس قومی نشریاتی ادارے کا نام پاکستان براڈ کاسٹنگ کارپوریشن ہے (PBC) ہے۔ اس کارپوریشن کے واضح اہداف اطلاعات پہنچانا، علم پھیلانا اور تفریح فراہم کرنا ہے۔

ٹیلی ویژن

ٹیلی ویژن یا ٹی وی جسے اردو میں ''دورنمائی'' کا نام دیا گیا ہے۔ ایک ایسا آلہ ہے جس کی بدولت ہم سینکڑوں میل دور ہونے والے کسی بھی واقعہ یا پروگرام کو بعینہٖ دیکھ اور سن سکتے ہیں۔ ٹیلی ویژن دو الفاظ کا مجموعہ ہے یعنی ٹیلی Tele اور ویژن Vision۔ ٹیلی رومن زبان کا لفظ ہے جس کے معنی ہیں۔ Far Away یعنی بہت دور اور Vision کے معنی دیکھنا کے ہیں۔ اس طرح ٹیلی ویژن کا مطلب ہے دور سے دیکھنا یا دور کا نظارہ کرنا۔ ہندی میں اس کا خوبصورت ترجمہ ''دوردرشن'' کیا گیا ہے۔

ٹیلی ویژن کی ایجاد

جب ریڈیو کی ایجاد سے سائنسدان بغیر تار کے آواز کو دور کے فاصلوں تک پہنچانے میں کامیاب ہو گئے تو انہوں نے یہ سوچنا شروع کیا کہ آواز کی طرح تصویر کو بھی بغیر تار کے دور تک پہنچایا جائے۔ اس کی طرف سب سے پہلے سکاٹ لینڈ کے ایک سائنسدان جان لوگی بیئرڈ نے توجہ دی اور تجربات شروع کئے اور وہ اس نتیجہ پر پہنچا کہ اگر تصویر کو نقطوں میں منقسم کر کے اس کو برقی رو کے ذریعے ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کیا جائے تو دوسری مشین میں بعض آلات کی مدد سے انہیں تصویری شکل دے کر ایک پردے پر پیش کیا جاسکتا ہے۔ لوگی بیئرڈ ایک غریب شخص تھا اس نے اپنے ابتدائی تجربات کے لئے ایک پرانا سا لیمپ اور اسی طرح گھر میں بنائے گئے آلات استعمال کئے اور وہ ایک صلیب کی تصویر کو تین گز کے فاصلے تک بھجوانے میں کامیاب ہوگیا۔ یہ ٹی وی کی ابتداء تھی۔ اس کو بہتر بنانے کے لئے لوگی کے پاس پیسے نہیں تھے لیکن اس نے ہمت نہیں ہاری اور اپنے ان ٹوٹے پھوٹے آلات کو لے کر بازار میں بیٹھ کر لوگوں کو تماشا دکھانے لگا۔

اس سے جو پیسے جمع ہوئے اس سے اس نے مزید آلات خریدے اور 1925ء میں لوگی نے مزید ترقی کی اور لندن شہر کے مناظر کو گلاسگو تک پیش کرنے میں کامیاب ہوگیا۔ اس پر 1929ء میں ٹیلی ویژن کی پہلی نشرگاہ لندن شہر میں قائم کی گئی اور لوگی بیئرڈ کی پہلی ٹی وی ٹرانسمیشن بی بی سی کے ٹرانسمیٹر سے 30 ستمبر 1929ء کو نشر ہوئی۔ بعد میں نشریات کا باقاعدہ اہتمام بھی بی بی سی نے ہی کیا۔ لیکن دوسری جنگ عظیم کی وجہ سے اس کے تجربات بند ہوگئے۔ دوسری جنگ عظیم کے بعد ٹی وی ترقی کرتا چلا گیا۔ ابتداء میں بلیک اینڈ وائٹ ٹی وی تھے۔ اس میں ٹی وی سٹیشن سے تصویر کو بیشمار سیاہ سفید نقطوں میں تبدیل کرکے بھیجا جاتا اور جو آلہ ان نقطوں کو وصول کرتا تھا اس میں بعض آلات کی مدد سے یہ پھر جڑ کر ایک واضح تصویر کی شکل میں نظر آتے۔ پھر 1952ء میں ٹی وی نے مزید ترقی کی اور رنگین ٹی وی کی ایجاد ہوئی۔ اس کی بدولت جو رنگ کیمرے کے سامنے موجود ہوں گے وہی رنگ ٹی وی کی سکرین پر نظر آئیں گے۔ اس میں تصویر کو سرخ، سبز اور نیلے رنگوں میں تقسیم کرکے ان کو فضاء میں پھیلا دیا جاتا ہے۔ ہمارے سامنے جو ٹی وی ہوتے ہیں وہ الگ الگ ان رنگوں کو وصول کرتے ہیں اور ان میں ایسے حساس آلات لگے ہوتے ہیں جن کی مدد سے ان رنگوں کے امتزاج سے ایک مکمل تصویر ابھر آتی ہے اور بعینہٖ وہی رنگ نظر آتے ہیں جو اصل میں ہوتے ہیں۔

ٹی وی کی ایجاد سے دنیا میں ابلاغ کا ایک انقلاب برپا ہوگیا۔ پہلے ٹی وی کی نشریات ایک خاص فاصلے سے زائد تک نہیں دیکھی جاسکتی تھیں کیونکہ ٹی وی کی لہروں میں زمین کی گولائی آڑے آجاتی۔ سیٹلائٹ کی ایجاد سے یہ مسئلہ بھی حل ہوگیا۔ اب مختلف ٹی وی سٹیشنوں کے اپنے سیٹلائٹ چینل ہیں جن کی مدد سے وہ اپنی نشریات ٹی وی سٹیشن سے سیٹلائٹ پر بھجواتے ہیں۔ وہاں سے وہ نشریات دور تک پھیلائی جاتی ہیں۔ اب دنیا کے کسی کونے میں ہونے والا واقعہ لمحوں میں ہماری آنکھوں کے سامنے ہوتا ہے۔

مکرم محمد افضل متین صاحب

ملک رفیق احمد صاحب کے اوصاف کا ذکر

جو لوگ اپنے مولیٰ کے عشق میں کھوجاتے ہیں وہ بے شمار خوبیوں کے مالک ہوتے ہیں۔ وہ بسبب اپنی عاجزی کے اُن خوبیوں کے ظاہر ہونے سے بھی ڈرتے ہیں لیکن پھر بھی کچھ نہ کچھ خوبیاں ضرور ظاہر ہوجاتی ہیں محترم ملک رفیق احمد صاحب بھی انہی وجودوں میں سے ایک تھے۔ خاکسار جب تعلیمی سلسلہ میں کراچی سے ربوہ آیا تو 1993ء سے 1995ء تک تین سال آپ کے محلّہ کی بیت الذکر سے ملحق کمرے میں رہنے کی توفیق ملی۔ جب آپ کو معلوم ہوا کہ خاکسار میٹرک کرنے کے بعد وقف کا ارادہ رکھتا ہے تو آپ نے سایہ شفقت بن کر خاکسار کی رہنمائی کی۔

محترم ملک صاحب میں سب سے بڑی خوبی یہ تھی کہ آپکو جو بھی پریشانی ہوتی تھی آپ بہشتی مقبرہ ربوہ میں جاکر بہت دیر تک رو، رو کر دعائیں کیا کرتے تھے۔ خاکسار نے اکثر آپ کو قطعہ خاص میں کرسی پہ بیٹھ کر زاروقطار روتے دیکھا ایک رومال ہر وقت آپ کے ہاتھ میں ہوتا تھا جس سے موقعہ پہ اپنی آنکھوں سے آنسو صاف کرکے پھر دعا میں لگ جاتے اور تقریباً روزانہ آپ کا یہ معمول تھا اور گھنٹوں آپ دعائیں کرتے۔ ایک مرتبہ خاکسار کے پوچھنے پہ بتایا کہ زمینوں کے مسئلے بھی ہیں اور بھی بعض پرابلمز ہیں پس آپ بھی میرے لئے دعا کریں۔

محترم ملک صاحب اپنا غم صرف اور صرف اپنے مولیٰ کے حضور بیان کرنے والے تھے اور اس کے ساتھ ہی آپ غریب پرور بھی بہت تھے آپ نے اپنے گھر میں چھ سات چھوٹے چھوٹے کوارٹر بنا رکھے تھے جو آپ ادنیٰ کرایہ پر غریب لوگوں کو دیتے تھے یہ ادنیٰ کرایہ بھی شاید اس لئے تھا کہ غریب کی خودداری کو ٹھیس نہ پہنچے بعض سے وہ بھی نہ لیتے۔ اس طرح ہر رمضان میں عید کے قریب آپ کی طرف سے ایک لمبی فہرست ایسے ناموں کی تیار کی جاتی جن کو عیدی دینا مقصود ہوتی تھی فی کس 200 روپے عیدی ہوتی جو تقریباً دو ڈھائی سو افراد کو دینا ہوتی اس کے علاوہ بھی غریب لوگوں کا آپ کے گھر میں آنا جانا لگا رہتا تھا۔

خاکسار کے پاس ایک جماعتی عہدہ سیکرٹری تعلیم القرآن کا تھا خاکسار جب بھی کسی جماعتی کام سے گیا آپ فوراً مستعد اور تیار ہوجاتے اور گھر کے دفتر کا دروازہ کھول کر کام کرنے کیلئے بیٹھ جاتے آپ کے ارد گرد دو تین خادم بھی ہوتے جن کو آپ مختلف ہدایات دیا کرتے اور دفتر میں بیٹھ کر جب کام کرتے اور مختلف جماعتی کاموں سے متعلق لوگوں کو ہدایات دیتے تو ایسے لگتا تھا جیسے کوئی بہت بڑا اجرنیل ہو۔

بیت الذکر میں بھی آپ اکثر اُن لوگوں سے امانت کرواتے جو تدریسی شعبہ سے تعلق رکھتے تھے یا جماعتی خدمت پر مامور ہوتے۔ آپ باہم مشاورت سے معاملات طے کرتے نہایت کم گو اور سادہ طبیعت کے مالک تھے آپ کا رہن سہن اور لباس نہایت سادہ تھا آپ ایک لمبا عرصہ ربوہ کے محلّہ دارالصدر غربی حلقہ قمرو لطیف کے صدر رہے خدام الاحمدیہ کے ساتھ بھی آپ کا مضبوط تعلق تھا اُن کی حوصلہ افزائی فرماتے اُن کے پروگرامز میں شامل ہوتے اور نہایت عاجزی سے سادہ کپڑے پہنتے ایک طرف ہوکر بیٹھ جاتے۔

زعیم خدام الاحمدیہ اور دیگر خدام بھی آپ کی بے حد عزت کرتے۔ زعیم صاحب کو خاکسار نے کئی مرتبہ دیکھا کہ عاجزی سے سر جھکائے ہدایات لیتے رہتے اور حکم بجا لاتے خاکسار اُس وقت قریبی سکول میں ساتویں کلاس کا طالب علم تھا جب بھی ربوہ سے باہر جانا ہوتا تو خاکسار ملک صاحب کو ضرور بتاتا ایک مرتبہ سکول کے ٹرپ پہ لاہور جانا تھا خاکسار نے جب شام کو بتایا کہ خاکسار نے صبح 4-00 بجے ٹرپ کے ساتھ جانا ہے تو کہا اچھا۔ صبح 4-00 بجے خود ہی حاضر ہوگئے اور کہا آئیں میں آپ کو سکول تک چھوڑ آتا ہوں پھر سائیکل پہ بیٹھ کر سکول چھوڑ آئے اور ساتھ ہی کچھ جیب خرچ دیتے ہوئے کہا یہ آپ کی آؤٹنگ کیلئے ہے غرضیکہ آپ بہت سی خوبیوں کے مالک تھے اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ آپ سے مغفرت کا سلوک فرمائے آپ کے درجات بلند سے بلند تر کرتا چلا جائے۔ اہل محلّہ اور خصوصاً رشتہ داروں کو صبر جمیل عطا فرمائے اور جماعت میں ایسے خدمت گزار زیادہ سے زیادہ پیدا فرمائے۔

انجینئر مظہر الحق خان صاحب

شارٹ سرکٹ کیا ہوتا ہے؟

کسی بھی چیز کی تخلیق کرتے وقت اس بات کا خیال رکھا جاتا ہے وہ جس مقصد کے لیئے بنائی گئی ہے باحسن طریق اُس مقصد کو پورا کرے۔

جب ہم بجلی کے معاملے میں شارٹ سرکٹ کرنٹ کی بات کرتے ہیں تو ہمارے پیشِ نظر سب سے اہم فیوز، بریکر، سوئچ وغیرہ کا صحیح سائز اور اس میں استعمال شدہ میٹیریل کا بجلی کے غیر معمولی بہاؤ کے مدِّ مقابل برداشت کی قوت ہوتی ہے یہ تمام چیزیں اس قابل ہونی چاہئیں کہ شارٹ سرکٹ کی وجہ سے پیدا شدہ حرارت کو برداشت کرسکیں۔ فیوز اور بریکر کے معاملہ میں یہ دونوں اس قابل ہوں کہ اِس غیر ضروری اور خطرناک صورت کو یکسر بحفاظت ختم کرسکیں۔ سرکٹ بریکر اور فیوز کا مقصد غیر معمولی کرنٹ کی زیادتی کا پتہ لگانا اور ضرورت کے وقت بجلی کے بہاؤ کو یکسر ختم کرنا ہے۔ کرنٹ کی زیادتی شارٹ سرکٹ کی ایک وجہ ہے جس میں کرنٹ کی مزاحمت نہایت درجہ گر جاتی ہے۔ اس لیئے ضروری ہے کہ بجلی کی تنصیب میں استعمال شدہ تمام چیزیں نپی تُلی ہوں اور سٹینڈرڈ کے مطابق ہوں۔

شارٹ سرکٹ وقوع پذیر ہوسکتا ہے اگر:۔

(1) ایک فیز والی تار دوسرے فیز والی تار سے مل جائے

(2) تین مختلف فیز والی تاریں آپس میں مل جائیں۔

(3) ایک فیز والی تار ایک نیوٹرل والی تار سے مل جائے۔

(4) ایک فیز زمین سے براہِ راست یا بجلی کے پینل بورڈ کی باڈی سے مل جائے۔ (یا ہر اُس چیز سے مل جائے جس میں سے کرنٹ گزر سکے مگر وہ سسٹم میں کرنٹ گزارنے کا کام نہ دے رہا ہو)۔

ان مندرجہ بالا صورتوں سے بچاؤ اُسی وقت ممکن ہوسکتا ہے جب تار کا سائز اُس پر ہوئی انسولیشن صحیح ڈیزائن کی ہو اور شارٹ سرکٹ کرنٹ سے پیدا شدہ حرارت کو برداشت کرسکے۔ شارٹ سرکٹ سے پیدا شدہ کرنٹ ہزاروں ایمپیئر تک پہنچ جاتا ہے جو اپنے اندر اتنی حرارت رکھتا ہے کہ آگ لگا سکے۔ یاد رہے کہ آگ لگنے کے لئے تین چیزوں کا ہونا لازمی ہے۔

1۔ آگ کا سورس

2۔ وہ چیز جس کو آگ نے جلانا ہے اور آگ سے جلنے والی ہو

3۔ آکسیجن یا تیز ہوا۔

اِن تینوں میں سے کسی ایک کو نکال دیں تو آگ نہیں لگے گی۔ آگ کو بجھانے کے لیئے جس چیز کو ختم کرنے کی کوشش کی جاتی ہے وہ آکسیجن ہے۔

اگر سسٹم صحیح طور پر ڈیزائن نہ ہوا ہو تو مندرجہ ذیل خطرناک صورتیں ہوسکتی ہیں۔

1۔ جس چیز میں سے شارٹ سرکٹ کرنٹ گزر رہا ہے وہ حرارت کی شدت سے دھماکے سے پھٹ سکتی ہے۔

2۔ بریکر کے کونٹیکٹس آپس میں شدید حرارت کی وجہ سے جُڑ سکتے ہیں اور بریکر اپنا مقصد کھوسکتا ہے۔

اگر کبھی بھی آپ نے اپنے گھر میں بجلی سے چلنے والی کسی بھی چیز کی باڈی پر کرنٹ محسوس کیا ہو اور آپ کے گھر کے بریکر بھی کبھی نارمل حالات میں ٹرپ نہ کرتے ہوں تو ضروری ہے کہ اپنے بجلی کے نظام اور ڈیزائن کے بارہ میں کسی مستند الیکٹریکل انجینئر سے مشورہ کریں۔

السی ایک نقد آور فصل

السی کی فصل ہمارے ملک میں پنجاب وسندھ کے صوبوں میں ایک نقد آور فصل ہے۔ دنیا کے دوسرے ممالک مثلاً روس، پولینڈ، کینیڈا، امریکہ اور ارجنٹائن میں اسے صنعتی فصل کے طور پر کاشت کیا جاتا ہے۔ کیونکہ ان کے بیجوں کے تیل سے وارنش، رنگ وروغن، صابن اور شولیم بنایا جاتا ہے اور اس کے ریشوں سے مچھلی پکڑنے کی مضبوط رسیاں، لیلن کپڑا، مختلف قسم کے رسے، کاغذ، ریشے اور قالین بافی میں بھی کام آتے ہیں۔ السی کی کھال کھاد کے طور پر استعمال کی جاتی ہے۔ السی کے بیج گھریلو دوائیوں اور اطبائی ادویات میں استعمال کئے جاتے ہیں۔

(ماہنامہ ''معیار'' لاہور اکتوبر 2005ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 76436 میں صادقہ احمد

زوجہ عارف احمد قوم جرمن پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت 1989ء ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/2000 جرمن مارک۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صادقہ احمد۔ گواہ شد نمبر 1 امتیاز احمد ولد عبدالعزیز۔ گواہ شد نمبر 2 مشرف نوید خاں ولد محمد اشرف خاں

مسل نمبر 76437 میں مقصود احمد طاہر

ولد ولی محمد قوم ملک پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 2-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1600 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مقصود احمد طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 حمایت علی ولد چوہدری سردار علی (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالحق ولد چوہدری محمد حسین (مرحوم)

مسل نمبر 76438 میں لبنیٰ نورین

زوجہ مقصود احمد طاہر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/40000 روپے (2) طلائی زیور 209 گرام مالیتی اندازاً -/2900 یورو اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ لبنیٰ نورین۔ گواہ شد نمبر 1 مقصود احمد طاہر خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 مشتاق ملک ولد ملک محمد عظیم (مرحوم)

مسل نمبر 76439 میں Amna Amber Taher

بنت مقصود احمد طاہر قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے مالیتی اندازاً -/325 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-9-07 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Amna Amber Tahir۔ گواہ شد نمبر 1 مقصود احمد طاہر والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 طارق منیر الدین ولد احمد الدین

مسل نمبر 76440 میں فاتح احمد پال

ولد منظور احمد پال قوم پال پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/539 یورو ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-7-07 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فاتح احمد پال۔ گواہ شد نمبر 1 انیس احمد ولد رشید احمد۔ گواہ شد نمبر 2 شاہد محمود ولد عبدالمجید

مسل نمبر 76441 میں Rafe Ahmad Pal

ولد منظور احمد پال قوم پال پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-7-07 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رافع احمد پال۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحق ولد چوہدری محمد حسین (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 فاتح احمد پال ولد منظور احمد پال

مسل نمبر 76442 میں احمد کلیم

ولد چوہدری عطاء اللہ قوم دھاریوال پیشہ کاروبار عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2200 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-5-07 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احمد کلیم۔ گواہ شد نمبر 1 منور احمد باجوہ ولد چوہدری محمد حسین باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری عطاء اللہ ولد چوہدری غلام حیدر

مسل نمبر 76443 میں عطاء المنان

ولد چوہدری عطاء اللہ قوم وڑائچ پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی اڑھائی ایکڑ واقع چک نمبر 9 پنیار شمالی سرگودھا اندازاً مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-7-07 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عطاء المنان۔ گواہ شد نمبر 1 جواد احمد گواہ شد نمبر 2 تیمور کنگ

مسل نمبر 76444 میں محمد سلیم شرما

ولد نعیم احمد شرما قوم شرما پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ محمد سلیم شرما۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد شرما والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 محمد امیر شرما ولد نعیم احمد شرما

مسل نمبر 76445 میں محمد فہیم شرما

ولد نعیم احمد شرما قوم شرما پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1300 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد فہیم شرما گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد شرما والد موصی گواہ شد نمبر 2 عطاء القدوس شرما ولد نعیم احمد شرما

مسل نمبر 76446 میں انعم نعیم شرما

بنت نعیم احمد شرما قوم شرما پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 98 گرام مالیتی -/1376 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/391 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ انعم نعیم شرما۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد شرما والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد امیر شرما ولد نعیم احمد شرما

مسل نمبر 76447 میں نصیر احمد خان

ولد رشید احمد خان قوم ککے زئی افغان پیشہ تجارت عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ازترکہ مشترکہ کمرشل پلاٹ 4 مرلہ واقع ڈیفنس سوسائٹی (قابل تقسیم) اندازاً مالیتی -/8000000 روپے کا حصہ (جائیداد بالا میں ہم 3 بھائی 5 بہنیں حصہ دار ہیں) اس وقت مجھے مبلغ -/1600 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نصیر احمد خان گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ولد چوہدری غلام احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مجید احمد ڈوگر ولد چوہدری چراغ دین ڈوگر

مسل نمبر 76448 میں ثروت خان

زوجہ نصیر احمد خان قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 15 تولے مالیتی -/2100 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/40000 روپے (3) ازترکہ مشترکہ مکان واقع سلطان پور لاہور اندازاً مالیتی -/1500000 روپے کا حصہ (اس مکان میں 7 بھائی 2 بہنیں حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثروت خان۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ولد چوہدری غلام احمد۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد خان خاوند موصیہ

مسل نمبر 76449 میں خدیجہ ضیاء

بنت شبیر احمد ضیاء قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ خدیجہ ضیاء۔ گواہ شد نمبر 1 مشتاق احمد بھٹی ولد میاں بشیر احمد بھٹی۔ گواہ شد نمبر 2 نسیم احمد شاہد ولد میاں بشیر احمد بھٹی

مسل نمبر 76450 میں مسعودہ ضیاء

بنت شبیر احمد ضیاء قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-05-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مسعودہ ضیاء۔ گواہ شد نمبر 1 مشتاق احمد بھٹی۔ گواہ شد نمبر 2 نسیم شاہد بھٹی

مسل نمبر 76451 میں تہمینہ احمد

زوجہ مبشر احمد سلام قوم کلوجٹ پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 350 گرام مالیتی -/4550 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ تہمینہ احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد سلام خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالستار خان ولد رانا عبدالغفار خان

مسل نمبر 76452 میں نبیلہ احمد

بنت مبشر احمد سلام قوم کلوجٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-07-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 40 گرام مالیتی -/520 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نبیلہ احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد سلام والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالستار خان ولد رانا عبدالغفار خان

مسل نمبر 76453 میں کامران احمد

ولد رحمت اللہ قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-7-07 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ کامران احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحق ولد چوہدری محمد حسین (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 محمد صادق پرویز ولد چوہدری محمد عیسیٰ

مسل نمبر 76454 میں بشیر احمد

ولد رحمت اللہ قوم راجپوت پیشہ ٹیکسی ڈرائیور عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم -/10000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1800 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-7-07 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحق۔ گواہ شد نمبر 2 محمد صادق پرویز

مسل نمبر 76455 میں مبشر احمد گوندل

ولد بشیر احمد گوندل قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/100000 یورو جو بینک قرض سے لیا گیا ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1600 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبشر احمد گوندل۔ گواہ شد نمبر 1 سید محمد عباس ولد سید الیاس شاہ۔ گواہ شد نمبر 2 ظفر اقبال ولد مبارک علی

مسل نمبر 76456 میں قدیر احمد گوندل

ولد بشیر احمد گوندل (مرحوم) قوم گوندل پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین 20 مرلہ واقع احمد باغ راولپنڈی اندازاً مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ قدیر احمد گوندل۔ گواہ شد نمبر 1 محمد یوسف ناصر ولد محمد عیسیٰ۔ گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد ولد چوہدری فتح علی خان

مسل نمبر 76457 میں ندا الفتح گوندل

بنت قدیر احمد گوندل قوم گوندل پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے اندازاً مالیتی -/200 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ندا الفتح گوندل گواہ شد نمبر 1 قدیر احمد گوندل والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد یوسف ناصر ولد چوہدری محمد عیسیٰ

مسل نمبر 76458 میں ناصرہ نسرین گوندل

زوجہ قدیر احمد گوندل قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ترکہ والد 20 مرلے زمین (مشترکہ) واقع باب الابواب ربوہ کا حصہ (جس میں 4 بھائی 3 بہنیں حصہ دار ہیں) (2) طلائی زیور 8 تولے مالیتی اندازاً -/800 یورو (3) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ناصرہ نسرین گوندل۔ گواہ شد نمبر 1 قدیر احمد گوندل خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد یوسف ناصر ولد چوہدری محمد عیسیٰ

مسل نمبر 76459 میں سمیع احمد کھوکھر

ولد بہادر خان کھوکھر قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1450 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سمیع احمد کھوکھر گواہ شد نمبر 1 محمد امین خالد ولد محمد یعقوب (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری ظہور احمد ولد چوہدری مرزا خاں

مسل نمبر 76460 میں سمیرہ تسنیم کھوکھر

زوجہ سمیع احمد کھوکھر قوم کنگ پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 یورو (2) طلائی زیور 20 تولے مالیتی -/3500 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1450 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سمیرہ تسنیم کھوکھر گواہ شد نمبر 1 سمیع احمد کھوکھر خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 بہادر خان کھوکھر ولد ملک فضل داد کھوکھر

مسل نمبر 76461 میں محمد رفیق ڈھلوں

ولد محمد دین قوم ڈھلوں پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ترکہ والد مرحوم مکان واقع بدوملہی مالیتی -/100000 روپے کا 1/2 حصہ (2) ترکہ والد مرحوم دوکان واقع بدوملہی مالیتی -/70000 روپے کا 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد رفیق ڈھلوں۔ گواہ شد نمبر 1 قدیر احمد گوندل ولد بشیر احمد گوندل۔ گواہ شد نمبر 2 محمد ساجد ولد سراج دین

مسل نمبر 76462 میں بنت مہدی بشریٰ

زوجہ محمد رفیق ڈھلوں قوم راجپوت (وریاہ) پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 02-06-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 185 گرام اندازاً مالیتی -/1800 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بنت مہدی بشریٰ۔ گواہ شد نمبر 1 قدیر احمد گوندل ولد بشیر احمد گوندل۔ گواہ شد نمبر 2 محمد رفیق ڈھلوں ولد محمد دین

مسل نمبر 76463 میں طارق محمود

ولد غلام رسول عابد قوم سندھو پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 120 گز واقع ملیر کراچی اندازاً مالیتی -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1074 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طارق محمود۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد خان ولد عبدالمنان خان (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 خالد احمد ولد محمود احمد

مسل نمبر 76464 میں طاہرہ جبین

زوجہ طارق محمود قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/1000 یورو (2) طلائی زیور 140 گرام اندازاً مالیتی -/2000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طاہرہ جبین۔ گواہ شد نمبر 1 خالد احمد ولد محمود احمد۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد خان ولد عبدالمنان خاں (مرحوم)

مسل نمبر 76465 میں ناصر احمد

ولد محمد حسین (مرحوم) قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ مکان واقع گلشن پارک لاہور مالیتی اندازاً -/600000 روپے (2) ترکہ والد مرحوم 5 مرلہ مکان واقع دارالرحمت وسطی ربوہ اندازاً مالیتی -/600000 روپے کا حصہ (اس میں ہم والدہ سمیت 4 بھائی 5 بہنیں حصہ دار ہیں) اس وقت مجھے مبلغ -/12000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ناصر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا لطیف احمد وصیت نمبر 24323۔ گواہ شد نمبر 2 محمد حنیف

صابر وصیت نمبر 54384

مسل نمبر 76466 میں ظہیر الملک

ولد چوہدری محمد حسین (مرحوم) قوم جٹ پیشہ دوکانداری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 7/1 ایکڑ واقع موضع نند سنگھ شیخوپورہ مالیتی -/2100000 روپے (2) زرعی اراضی 7/1 ایکڑ واقع موضع دنیکے شیخوپورہ مالیتی -/1200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ظہیر الملک۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد باجوہ وصیت نمبر 49113۔ گواہ شد نمبر 2 مبارک محمود وصیت نمبر 54467

مسل نمبر 76467 میں راشدہ چوہدری

زوجہ چوہدری ظہیر الملک قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 140 گرام -/182000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ راشدہ چوہدری۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد باجوہ وصیت نمبر 49113۔ گواہ شد نمبر 2 ظہیر الملک چوہدری خاوند موصیہ

مسل نمبر 76468 میں داؤد احمد

ولد عبد الغنی قوم گوندل پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ترکہ والد زرعی اراضی 25/1 ایکڑ واقع گوندل فارم سندھو مالیتی اندازاً -/2500000 روپے کا حصہ (اس زمین میں 3 بھائی 7 بہن حصہ دار ہیں) (2) نقد رقم -/10000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1300 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-7-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ داؤد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین چیمہ۔ گواہ شد نمبر 2 شعیب احمد اسلم ولد محمد شفیع اسلم

مسل نمبر 76469 میں مسرت داؤد

زوجہ داؤد احمد قوم گوندل پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/20000 روپے (2) طلائی زیور 165 گرام مالیتی اندازاً -/2100 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-7-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مسرت داؤد۔ گواہ شد نمبر 1 داؤد احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 اکرام اللہ چیمہ

مسل نمبر 76470 میں خلعت احمد

بنت داؤد احمد گوندل قوم گوندل پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 44 گرام مالیتی -/250 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-7-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ خلعت احمد۔ گواہ شد نمبر 1 داؤد احمد والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 اکرام اللہ چیمہ

مسل نمبر 76471 میں بشارت علی

ولد چوہدری بشیر احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-03-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 150 گز واقع ماڈل ٹاؤن کراچی مالیتی -/700000 روپے کا 1/2 حصہ (2) زرعی اراضی برقبہ 2/1 ایکڑ واقع چک نمبر 106/R مالیتی -/500000 روپے (3) زرعی اراضی برقبہ 2/1 ایکڑ 3 کنال واقع چک نمبر 106/R مالیتی -/150000 روپے (4) دوکانیں 4 عدد واقع رحیم یار خان مالیتی -/400000 روپے کا 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشارت علی۔ گواہ شد نمبر 1 شاہد محمود ولد غلام احمد۔ گواہ شد نمبر 2 قمر احمد ولد رشید احمد

مسل نمبر 76472 میں صباحت علی

بنت بشارت علی قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صباحت علی۔ گواہ شد نمبر 1 بشارت علی والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری فیض احمد ولد عبد الغنی

مسل نمبر 76473 میں صنم اشرف

بنت محمد اشرف قوم چیمہ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-05-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صنم اشرف۔ گواہ شد نمبر 1 یاسر عمران ولد محمد اشرف۔ گواہ شد نمبر 2 شبیر احمد ضیاء ولد میاں بشیر احمد بھٹی

مسل نمبر 76474 میں محمد احمد

ولد محمد اشرف قوم ڈوگر پیشہ طالب علم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-5-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 یورو ماہوار بصورت پارٹ ٹائم جاب مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین چیمہ۔ گواہ شد نمبر 2 عظیم احمد ولد چوہدری نسیم محمد

مسل نمبر 76475 میں شمیم اسلم

زوجہ محمد اسلم قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت 1990ء ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-05-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/100 یورو (2) طلائی زیور 360 گرام مالیتی -/5100 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شمیم اسلم۔ گواہ شد نمبر 1 عبد الشکور اسلم خان۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اسلم خاوند موصیہ

مسل نمبر 76476 میں شہر یار احمد اسلم

ولد محمد اسلم قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-01-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شہر یار احمد اسلم۔ گواہ شد نمبر 1 عظیم احمد ولد چوہدری نسیم محمد۔ گواہ شد نمبر 2 عطاء الحلیم احمد ولد اشتیاق احمد

مسل نمبر 76477 میں عابدہ راشد

زوجہ راشد محمود قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-05-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 22 تولے مالیتی -/4500 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/7000 جرمن مارک۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عابدہ راشد۔ گواہ شد نمبر 1 طیب علی خادم ولد نذیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 راشد محمود خاوند موصیہ

مسل نمبر 76478 میں عطیہ نصیر

بنت عبد السمیع قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 4-25 گرام مالیتی اندازاً -/368 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عطیہ نصیر۔ گواہ شد نمبر 1 عبد السمیع والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد انور نون ولد محمد قاسم نون

مسل نمبر 76479 میں بشریٰ طارق

زوجہ طارق محمد چٹھہ قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-05-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 15 تولے مالیتی -/2100 یورو (2) حق مہر -/3000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ طارق۔ گواہ شد نمبر 1 طیب علی خادم ولد نذیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 طارق محمد چٹھہ خاوند موصیہ

مسل نمبر 76480 میں محمد آصف بٹ

ولد محمد یوسف بٹ قوم بٹ پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) شیئرز مالیتی -/1120 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر 07-7-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد آصف بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 احسن رزاق ولد عبد الرزاق۔ گواہ شد نمبر 2 محمد طاہر ولد عباس علی

مسل نمبر 76481 میں شیخ مظفر احمد

ولد شیخ عبد الرحمٰن (مرحوم) قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 63 سال

بیعت ......ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-01-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) انویسمنٹ سٹاک مارکیٹ کراچی مالیتی -/263300 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/550 یورو+ -/854 روپے ماہوار بصورت تنخواہ+ پنشن پاکستان مل رہے ہیں اور بطور منافع مبلغ -/12000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ شیخ مظفراحمد۔ گواہ شدنمبر 1 طارق احمد بٹ ولد منور احمد بٹ۔ گواہ شدنمبر 2 وقاراحمد بھٹی ولد محمد انشاءاللہ بھٹی

مسل نمبر 76482 میں شاہد اقبال

ولد چوہدری لطیف احمد گوندل قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-05-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1400 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ شاہد اقبال ۔گواہ شدنمبر 1 انس قدیر ولد عبدالرشید۔ گواہ شدنمبر 2 شعیب احمد ولد طاہر احمد

مسل نمبر 76483 میں کلیم احمد

ولد رفیق احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-5-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-06-01 سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ کلیم احمد۔گواہ شد نمبر 1 سعادت احمد خالد ولد ڈاکٹر غلام محمد حق (مرحوم)۔ گواہ شدنمبر 2 انیس احمد ولد رفیق احمد

مسل نمبر 76484 میں جلیل عامر

ولد محمد رفیع قوم جنجوعہ پیشہ کاروبار عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-5-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ 07 - 7 - 1 سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ جلیل عامر۔ گواہ شدنمبر 1 عثمان احمد ولد اعجاز احمد۔ گواہ شدنمبر 2 سید رفعت محمود جیلانی ولد سید طیب محمود جیلانی

مسل نمبر 76485 میں مظفراحمد

ولد مبشراحمد قوم ککے زئی پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-04-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ مظفراحمد۔ گواہ شدنمبر 1 چوہدری نورالدین ولد چوہدری عبدالحق۔ گواہ شدنمبر 2 عبدالواسع ولد رانا عبدالعزیز

مسل نمبر 76486 میں فراز احمد

ولد مبشراحمد قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-5-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 07 - 7 - 1 سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ فراز احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ایم لقمان کاہلوں ولد ایم اقبال کاہلوں۔ گواہ شدنمبر 2 عبدالمنان ولد عبدالماجد

مسل نمبر 76487 میں راحیلہ احمد

زوجہ ظہیراحمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-5-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے (2) طلائی زیور 197 گرام مالیتی اندازاً -/2000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔راحیلہ احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ظفر محمود ولد نذیر احمد۔ گواہ شدنمبر 2 کمال احمد ولد ناصر احمد

مسل نمبر 76488 میں شہزاد احمد

ولد چوہدری رشید احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-06-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 یورو ماہوار بصورت سوشل مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ شہزاد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 احسان قادر ریحان ولد ملک عبدالقادر ریحان ۔ گواہ شدنمبر 2 ندیم احمد ولد سعید احمد

مسل نمبر 76489 میں جواد احمد

ولد چوہدری رشید احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-06-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ جواد احمد۔گواہ شد نمبر 1 محمد احمد انور ایم اے ولد محمد عثمان (مرحوم)۔ گواہ شدنمبر 2 ثناءاللہ ولد چوہدری اکبر علی

مسل نمبر 76490 میں خلیل احمد

ولد نصیر احمد (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-6-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1700 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ 07-7-1 سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ خلیل احمد۔ گواہ شد نمبر 1 منصور احمد ولد ناصر احمد (مرحوم)۔ گواہ شدنمبر 2 محمد امین خالد ولد محمد یعقوب (مرحوم)

مسل نمبر 76491 میں عبدالرشید ڈوگر

ولد چراغ دین ڈوگر قوم ڈوگر پیشہ ملازمت عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-5-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 10 مرلہ پلاٹ واقع ٹھوکر نیاز بیگ لاہور اندازاً مالیتی -/1500000 روپے (2) زرعی اراضی از والد برقبہ 2/ ایکڑ واقع پیروچک ضلع سیالکوٹ مالیتی اندازاً -/500000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/950 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ عبدالرشید ڈوگر ۔گواہ شد نمبر 1 محمد ادریس ولد محمد شریف ۔ گواہ شدنمبر 2 ظہیر احمد طاہر ولد نذیر احمد خادم

مسل نمبر 76492 میں اعجاز احمد

ولد نصیر احمد شاد قوم آرائیں پیشہ ٹیکسی ڈرائیور عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-3-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 10 مرلہ مکان واقع دارالعلوم شرقی ربوہ مالیتی اندازاً -/800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت ٹیکسی ذاتی مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اعجاز احمد۔ گواہ شدنمبر 1 اعجاز احمد وڑائچ ولد چوہدری عطاء اللہ وڑائچ۔ گواہ شدنمبر 2 محمد عرفان شاکر ولد محمد رمضان (مرحوم)

مسل نمبر 76493 میں احسن رزاق

ولد عبدالرزاق قوم کشمیری پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-4-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) دوعدد گیراج واقع جرمنی اندازاً مالیتی -/18000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/265 یورو ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ احسن رزاق ۔ گواہ شدنمبر 1 عبدالرزاق والد موصی گواہ شدنمبر 2 شمیم خالد ولد چوہدری خالد ممتاز

مسل نمبر 76494 میں امان اللہ راجپوت

ولد نعمت اللہ (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-4-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 10 مرلہ پلاٹ واقع دارالیمن ربوہ اندازاً مالیتی -/1000000 روپے کا 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ امان اللہ راجپوت ۔ گواہ شدنمبر 1 ضیاء احمد ولد محمد سلیم ڈار۔ گواہ شدنمبر 2 محمود احمد ولد محمد سلیم ڈار

مسل نمبر 76495 میں امجد احمد نظام

ولد محمد احمد نظام (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-7-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ مکان بمعہ دوکانات واقع گولبازار ربوہ مالیتی اندازاً -/2500000 روپے (2) 10 مرلہ مکان واقع طاہر آباد ربوہ اندازاً مالیتی -/1500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1600 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔اور بطور کرایہ مبلغ -/12000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ 07-8-1 سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ امجد احمد نظام ۔گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین ۔ گواہ شدنمبر 2 میر عبدالواحد جاوید ولد میر عبدالرحیم

مسل نمبر 76496 میں اخلاق احمد

ولد مشتاق احمد (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-4-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-5-1 سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ اخلاق

احمد۔ گواہ شد نمبر 1 رفیع احمد ولد سلطان احمد گواہ شد نمبر 2 نورالدین چوہدری ولد عبدالحق چوہدری

مسل نمبر 76497 میں فرخ ناز

زوجہ ناصر احمد بٹ قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے (2) طلائی زیور 466 گرام مالیتی -/6058 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فرخ ناز۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد بٹ ولد حاجی محمد اکرم۔ گواہ شد نمبر 2 منور احمد بسراء ولد چوہدری غلام رسول

مسل نمبر 76498 میں وقاص احمد

ولد منیر احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 01-06-07 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وقاص احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سعادت احمد خالد ولد ڈاکٹر غلام محمد حق (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 کلیم احمد ولد رفیق احمد

مسل نمبر 76499 میں نورالصباح

زوجہ عمران احمد قوم بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-01-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/8 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے (2) طلائی زیور 9 تولے اندازاً مالیتی -/1365 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/8 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نورالصباح۔ گواہ شد نمبر 1 عمران احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد امین خالد ولد محمد یعقوب (مرحوم)

مسل نمبر 76500 میں شیخ خاور

ولد شیخ حامد علی قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-7-07 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شیخ خاور۔ گواہ شد نمبر 1 شیخ حامد علی والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 محمد ادریس ولد محمد شریف

مسل نمبر 76501 میں عبدالعظیم

ولد حاجی محمد اسلم قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 76 گ۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالعظیم۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ولد محمد اسلم۔ گواہ شد نمبر 2 نوید احمد ولد محمد اسلم

مسل نمبر 76502 میں محمد نوید اسلم

ولد محمد اسلم قوم گجر پیشہ کاشتکاری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 76 گ۔ب سنتوکھ گڑھ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد نوید اسلم۔ گواہ شد نمبر 1 غلام رسول ولد محمد یوسف۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ولد محمد اسلم

مسل نمبر 76503 میں ظفر اقبال جنجوعہ

ولد منظور احمد جنجوعہ قوم جنجوعہ پیشہ مزدوری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھروکے کلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ڈیڑھ مرلہ مکان واقع بھروکے کلاں مالیتی اندازاً -/150000 روپے (2) سامان بورنگ نلکا وغیرہ مالیتی اندازاً -/8000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ظفر اقبال جنجوعہ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد سلیم احمد ولد محمد صادق۔ گواہ شد نمبر 2 محمد امین جنجوعہ ولد اللہ دتہ جنجوعہ

☆......☆......☆......☆

داخلہ عائشہ دینیات کلاس

۞ دینیات کلاس میں داخلہ برائے سیکنڈ سمیسٹر مورخہ یکم جنوری 2008ء سے جاری ہے۔

درخواستیں سادہ کاغذ پر بنام پرنسپل بھجوائیں۔

داخلہ کے لئے کم از کم تعلیمی معیار میٹرک ہے۔ ایف۔اے اور بی۔اے پاس خواتین اور بچیاں بھی دینی وعلمی ترقی کے لئے داخل ہو کر استفادہ کریں۔

دو سال میں چار سمیسٹرز کے دوران مختصر اور اہم نصاب پڑھایا جاتا ہے کورس کی کتابیں طالبات کو ادارہ کی لائبریری سے مہیا کی جاتی ہیں۔ فیس داخلہ -/20 روپے اور ماہانہ فیس -/10 روپے ہے۔ عمر کی کوئی حد مقرر نہیں ہے۔ شادی شدہ خواتین بھی داخلہ لے سکتی ہیں۔ زیادہ سے زیادہ خواتین اور بچیاں داخل ہو کر مستفید ہوں۔ تمام درخواستیں عائشہ دینیات اکیڈمی 3/14 دارالعلوم غربی ثناء ربوہ میں بھجوائیں۔

(پرنسپل عائشہ اکیڈمی ربوہ)

درخواست دعا

۞ مکرم عمر احمد صاحب ولد حکیم مقبول احمد صاحب مرحوم کارکن دفتر روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔ مجھے ایک ماہ پہلے گھٹنے پر چوٹ لگی تھی اب قدرے فرق ہے۔ لیکن ابھی چلنا پھرنا دشوار ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

۞ مکرم محمد انوار الحق صاحب شعبہ مال دارالذکر جماعت احمدیہ لاہور تحریر کرتے ہیں۔

مکرم چوہدری عبدالوحید صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ لاہور گزشتہ دنوں اپنے صحن میں پاؤں پھسلنے کی وجہ سے گر گئے جس کی وجہ سے بائیں ٹانگ میں درد محسوس ہو رہا ہے۔ موصوف کا اس سے قبل ٹانگ کا آپریشن ہو چکا ہے احباب جماعت سے محترم چوہدری صاحب کی کامل وعاجل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

۞ مکرم عبدالقدیر صاحب کارکن دارالضیافت ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری بڑی ہمشیرہ مکرمہ حلیمہ بی بی صاحبہ زوجہ مکرم محمد اسماعیل صاحب آف بھون ضلع چکوال بوجہ فالج بیمار ہیں اور کومہ میں ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی مکمل صحت یابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

۞ مکرم بشارت نوید صاحب مربی انچارج ماریشس کی والدہ محترمہ حمیدہ بیگم صاحبہ کی مورخہ 31 جنوری 2008ء کو طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں انجیو پلاسٹی متوقع ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ عطا فرمائے اور ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔

۞ مکرم اطہر حفیظ فراز صاحب مربی سلسلہ کلر کہار ضلع چکوال تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے چچازاد بھائی مکرم چوہدری احسن محمود صاحب قائد خدام الاحمدیہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ گزشتہ دو ہفتے سے کمر میں درد کی وجہ سے صاحب فراش ہیں۔ چارپائی پہ بیٹھنا بھی محال ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل شفا عطا کرے اور ہر قسم کی پریشانی سے محفوظ رکھے۔

اردو شاعر۔ سیماب اکبرآبادی

سیماب صاحب کا اصل نام عاشق حسین تھا وہ 1880ء میں اکبرآباد (آگرہ) میں پیدا ہوئے۔ والد محمد حسین صدیقی بہت پائے کے عالم تھے۔ عربی، ادب، اصول، منطق اور فارسی کی تحصیل کے بعد انگریزی کی تحصیل شروع کی۔ ایف اے میں تھے کہ والد کے انتقال کے باعث تعلیم ترک کرنی پڑی اور کانپور پہنچ کر ریلوے میں ملازم ہوگئے۔ کچھ عرصہ اجمیر میں بھی مقیم رہے۔ 1898ء میں داغ کی شاگردی اختیار کی اور دبستان دہلی سے وابستہ ہوگئے۔

سیماب صاحب نے شعروشاعری کے شوق میں ملازمت کو خیرباد کہا اور آگرہ آکر زبان اور ادب کی خدمت میں مصروف ہوگئے اور رسالہ ''مرصع'' کی ادارت سنبھالی۔ پھر ٹونڈلہ (ضلع آگرہ) میں آگرہ اخبار کی ادارت کی۔ ثریا، پیمانہ، شاعر اور تاج کے بھی مدیر رہے۔

1921ء میں سیماب صاحب نے تصنیف و تالیف کا ایک ادارہ قصر الادب کے نام سے قائم کیا۔ جن میں نومشق شعراء کے کلام پر اصلاح دی جاتی تھی۔ تقسیم کے بعد پاکستان آگئے اور کراچی میں قیام اختیار کیا۔ چار مہینے فالج میں مبتلا رہنے کے بعد 31 جنوری 1951ء کو کراچی میں انتقال کیا۔

سیماب صاحب بقول خود 284 کتابوں کے مصنف تھے۔ ان کی نظموں کے تین مجموعہ صہبائے دکن، بادہ دوشیں اور نشید نو کے نام سے چھپ چکے ہیں۔ ساز و آہنگ، سرود غم، نفیر غم، کار امروز اور دستور الاصلاح بھی ان کی کتابیں ہیں انہوں نے قرآن مجید کا منظوم ترجمہ بھی کیا تھا جو وحی منظوم کے نام سے اشاعت پذیر ہو چکا ہے۔

خریداران الفضل متوجہ ہوں

۞ جو خریداران الفضل اخبار ہاکر سے حاصل کرتے ہیں۔ ان کی خدمت میں اطلاع ہے کہ بل ماہ جنوری 2008ء مبلغ 104 روپے بنتا ہے۔ بل کی ادائیگی جلد از جلد کر دیں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

ھوالشافی
مطب دارالحکمہ سرور پلازہ اقصیٰ چوک ربوہ
فاضل الطب والجراحت رجسٹرڈ طبیب درجہ اول
حکیم حافظ عارف اللہ ایم اے عربی، اسلامیات
دکھی انسانوں کی خدمت رضائے الٰہی کا موجب ہوتی ہے
اوقات: 9 تا 1 بجے، 5 تا 8 بجے
فون: 047-6212395

خبریں

انتہائی مطلوب ملزم سمیت 3 دہشت گرد ہلاک

کراچی کے مضافاتی علاقے شاہ لطیف ٹاؤن میں کالعدم تنظیم ''جند اللہ'' کے جنگجوؤں اور پولیس و رینجرز کے درمیان طویل جھڑپ میں 3 دہشت گرد ہلاک اور انسپکٹر سمیت 2 پولیس افسر جاں بحق ہوگئے۔ مقابلے میں 15 سالہ بچہ اور 5 پولیس اہلکار زخمی بھی ہوئے' عمارت میں 4 خواتین اور 6 بچوں کو بازیاب کرالیا گیا' رینجرز نے دوملزموں کو زخمی حالت میں فرار ہوتے ہوئے گرفتار کرلیا۔ پولیس نے دعویٰ کیا ہے کہ ہلاک ہونے والوں میں انتہائی مطلوب قاسم طور بھی شامل ہے جو کور کمانڈر حملہ کیس اور کئی دیگر سنگین وارداتوں میں مطلوب تھا۔

میر علی میں میزائل حملہ' خواتین اور بچوں سمیت 12 جاں بحق

شمالی وزیرستان کے علاقے میر علی میں ایک گھر پر میزائل حملے میں 12۔ افراد جاں بحق ہوگئے' ادھر میرانشاہ میں ایف سی قلعے اور رزمک میں ایف سی کیمپ پر نامعلوم افراد کے راکٹ حملوں اور خودکار ہتھیاروں سے فائرنگ کے نتیجے میں 5 اہلکار زخمی ہو گئے۔ فرانسیسی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق شدت پسند مارے گئے ہیں جن کا تعلق مقامی طالبان سے تھا۔

امریکی جاسوسی طیاروں کی پاکستانی حدود میں پروازیں

شمالی وزیرستان سے ملحقہ افغان علاقے میں نیٹو افواج کی طرف سے بڑے آپریشن کی تیاریاں شروع کر دی گئی ہیں۔ بڑی تعداد میں جاسوسی طیارے گردش میں آ گئے ہیں جن کی طرف سے پاکستانی سرحد کی خلاف ورزی کی اطلاعات بھی موصول ہوئی ہیں۔ پاکستانی سرحد کے قریب آپریشن کی یہ تیاریاں ایسے وقت میں کی جارہی ہیں جبکہ بعض امریکی حلقے اپنی قیادت پر زور دے رہے ہیں کہ وہ پاکستان میں القاعدہ کے خلاف کارروائی کریں۔

صدر مملکت وطن واپس پہنچ گئے

صدر پرویز مشرف چار یورپی ممالک کے دورے کے بعد وطن واپس پہنچ گئے ہیں۔ وطن واپسی پر میڈیا کے نمائندوں سے مختصر بات چیت میں انہوں نے اپنے دورہ کو کامیاب قرار دیا اور کہا کہ انہوں نے پاکستان کے بارے میں یورپی ممالک کی غلط فہمیاں دور کرنے کی کوشش کی ہے اور پاکستان کے بارے میں امیج بہتر بنایا ہے۔

انتخابات کے پرامن انعقاد کیلئے سیکیورٹی پلان تیار

حکومت نے ملک میں دہشت گردی اور خودکش حملوں کو روکنے کیلئے جدید ساز و سامان اور آلات خریدنے کی منظوری دے دی ہے جو سیکیورٹی چیک پوائنٹس اور حساس مقامات پر نصب کئے جائیں گے۔ وزارت داخلہ کے ترجمان بریگیڈئیر (ر) جاوید اقبال چیمہ نے کہا کہ 18 فروری کو پولنگ کے دوران امن وامان کو ہر صورت میں برقرار رکھا جائے گا' پولیس اور رینجرز سمیت دیگر اداروں کے ساتھ پاک فوج کے دستے بھی تعینات ہوں گے۔

الفضل کی توسیع اشاعت میں ہماری ساتھ تعاون کریں۔ (مینیجر الفضل)

ربوہ میں طلوع وغروب 24 جنوری

طلوع فجر	5:36
طلوع آفتاب	7:00
زوال آفتاب	12:22
غروب آفتاب	5:43

لیزر کے بغیر، بالوں کا مستقل خاتمہ
ماہر امراض جلد ڈاکٹر عائشہ خان صاحبہ
مورخہ 3 فروری 2008ء بروز اتوار
بمقام ربوہ کلینک
دارالرحمت غربی ربوہ
بروز ہفتہ 2 فروری
رابطہ کیلئے
فون نمبر 6213888
فون 6213462-0300-9452971

ربوہ آئی کلینک
برائے رابطہ فون نمبر: 047-6214414
0301-7972878

Edu_concern@cyber.net.pk, www.educoncern.tk

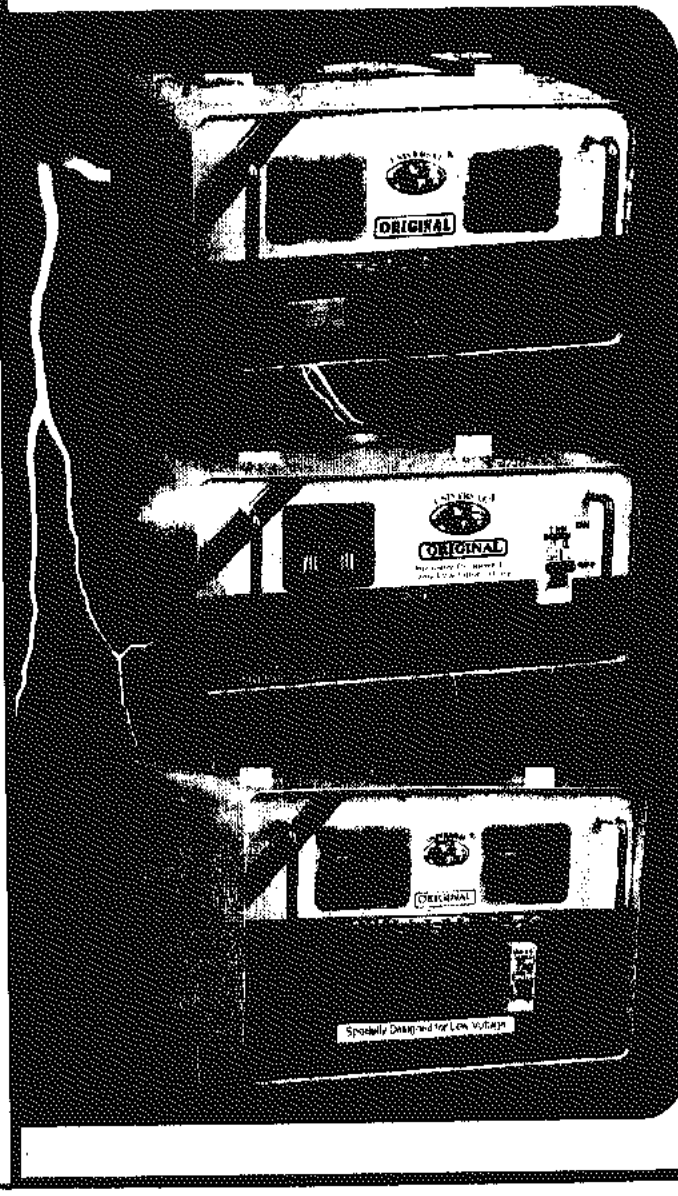

Digital Technology
UNIVERSAL
Voltage Stabilizers
AUTOMATIC VOLTAGE STABILIZERS FOR
- Fridge
- Freezer
- Computer
- Dish Antenna
- Air Conditioner
- Photocopy Machine

UNIVERSAL APPLIANCES
® T.M REGD No. 77396 113314 @ DESIGN REGD No. 6439, 6313, 6686
© COPYRIGHT REGD No. 4851, 4938, 5562, 5563, 5775, 5046. MADE IN PAKISTAN
Dealer: Hassan Traders, Rabwah. Tel: 04524-212987